بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

سبحان الذی اسری بعبدہ لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصی

بدر

BADR — QADIAN

قادیان ضلع گورداسپور

عام قیمت پیشگی ۴ روپیہ (بغیر ضمیمہ درس قرآن شریف)

چہ گویم باتو گر آئی بہ دارالامان بینی | رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۸۸ | دوا بینی شفا بینی عرض دار الامان بینی

(پیشگی چار روپے) ضمیمہ درس قرآن شریف

مورخہ ہشتم محرم الحرام ۱۳۲۸ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۲۰ جنوری ۱۹۱۰ء مطابق ۷ ماگھ سمت ۱۹۶۶ بکرمی

جلد ۹ | نمبر ۱۳

سارے جہان سے اچھا دار الامان ہمارا | ایڈیٹر و منیجر محمد صادق عفی اللہ عنہ | دار الامان ہمارا جنت نشان ہمارا

دس شرائط بیعت

اول۔ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آیندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہے گا۔

دوم۔ یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بد نظری اور ہر ایک فسق و فجور اور ظلم و خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہے گا۔ اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہیں ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔

سوم۔ یہ کہ بلاناغہ پنجوقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا۔ اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا۔ اور دلی محبت سے اللہ تعالےٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اسکی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا۔

چہارم۔ یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔

پنجم۔ یہ کہ ہر حال رنج و راحت عسر اور یسر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالےٰ کے ساتھ وفاداری کریگا۔ بہر حالت راضی بقضا ہوگا۔ اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کیلئے اسکی راہ میں تیار رہیگا۔ اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائیگا۔

ششم۔ یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آ جائیگا۔ اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کریگا۔ اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دیگا۔

ہفتم۔ یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا۔

ہشتم۔ یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا۔

نہم۔ یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا۔ اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہونچائیگا۔

دہم۔ یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اسکی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا — مصطفیٰ ما را امام و پیشوا
اندرین دین آمدہ از مادریم — ہم بدین از دار دنیا بگذریم
آن کتاب حق کہ قرآن نام او — بادۂ عرفان ما از جام او
آن رسولے کش محمد ہست نام — دامن پاکش بدست ما مدام
مہر او با شیر شد اندر بدن — جان شد و با جان بدر خواہد شدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام — ہر نبوت را برو شد اختتام
آنچہ ما را وحی و ایمائے بود — آن نہ از خود از ہمان جائے بود
اقتدائے قول او در جان ماست — ہر چہ زو ثابت شود ایمان ماست
آن ہمہ از حضرت احدیت است — منکر آن مستحق لعنت است
معجزات او ہمہ حق اندو راست — منکر آن مورد لعن خدا است
معجزات انبیاء سابقین — آنچہ در قرآن بیانش بالیقین
بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست — ہر کہ انکارے کند از اشقیاست
یک قلم دوری ازان عالیجناب — نزد ما کفر است خسران و تباب

دستور العمل

عام قیمت اخبار سالانہ ما ضمیمہ ۴ روپیہ بغیر ضمیمہ صرف ۳ روپیہ قیمت پیشگی وصول ہونے کے بغیر اخبار جاری نہ ہوگا۔

خط و کتابت کے واسطے جوابی کارڈ آنا چاہیئے ورنہ جواب کے لئے معذور۔

رسید زر اخبار میں چھاپی جاویگی علیحدہ رسید نہ دیجاویگی۔ البتہ جو صاحب قادیان میں دستی قیمت دیں۔ انکو بہر حال رسید حاصل کرنی چاہیئے۔ اگر چار ہفتہ تک رسید نہ چھپے تو خط لکھکر دریافت کرنا چاہیئے۔ تمام ترسیل زر بنام میاں معراج الدین عمر پروپرائیٹر قادیان ضلع گورداسپور ہو۔

وہ الفاظ جنمیں حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام بیعت لیتے تھے ہاتھ پکڑ کر فرماتے تھے اور طالب بیعت تکرار کرتا جاتا تھا۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ و اشہد ان محمداً عبدہ و رسولہ۔ ۲ بار آج میں احمد کے ہاتھ پر اپنے تمام گناہوں سے توبہ کرتا ہوں جنمیں گرفتار تھا اور میں سچے دل سے اقرار کرتا ہوں کہ جہاں تک میری طاقت اور سمجھ ہے اپنی عمر کے آخری دن تک تمام گناہوں سے بچتا رہونگا اور دین کو دنیا پر مقدم رکھونگا استغفر اللہ ربی من کل ذنب و اتوب الیہ ۳ بار۔ رب انی ظلمت نفسی و اعترفت بذنبی فاغفرلی ذنوبی فانہ لا یغفر الذنوب الا انت۔ اے میرے رب میں نے اپنی جان پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں میرے گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں۔ آمین اسکے بعد آپ معہ حاضرین مجلس بیعت کنندہ اور اس کے متعلقین کے لئے دعا کرتے ہیں حضرت خلیفۃ المسیح والمہدی مذکورہ بالا الفاظ کے ساتھ یہ الفاظ زیادہ فرماتے ہیں۔ آج میں نور الدین کے ہاتھ پر ان تمام شرائط کے ساتھ بیعت کرتا ہوں جن شرائط سے حضرت مسیح موعود بیعت لیا کرتے تھے۔ اور نیز اقرار کرتا ہوں کہ خصوصیت سے قرآن و احادیث کی پڑھنے اور سننے اور اسپر عمل کرنے کی کوشش کرونگا اور اشاعت اسلام میں جان و مال سے بقدر وسعت و طاقت کمربستہ رہونگا۔ اور انتظام زکوۃ بہت

(بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر پروپرائیٹر و پرنٹر و پبلشر کے حکم سے باہتمام قاضی محمد ظہور الدین اکمل چھپکر شائع ہوا)

خطبہ نکاح

خطبہ میں حضرت نے فرمایا کہ یہ تین آیات ضرور پڑھی جاتی ہیں - یاایہاالناس اتقوا ربکم الذی تساءلون بہ والارحام - یاایہاالذین امنوا اتقوا اللہ حق تقاتہ -

یاایہاالذین امنوا اتقوا اللہ وقولوا قولا سدیدا -

جن سے معلوم ہوتا ہے - کہ اسلام کا اصل الاصول تقوی ہے کہیں رہو جنگل میں یا شہر میں گھر میں یا سفر میں - جو کچھ بھی کرو دکان داری - یا کوئی حرفت یا ملازمت متقی بنے رہو - جس قدر احکام شریعت میں ہیں - ان کا نتیجہ بھی یہی ہے - کہ تقوی حاصل ہو - اسی واسطے جو چیزیں تقوی بگاڑنے والی ہیں - ان سے منع کیا - شراب - قماربازی - اس لئے منع ہے -

نکاح بھی تقوی کے حصول کے لئے ہے - لیکن میں دیکھتا ہوں کہ میاں بی بی دونوں کو ناول خوانی نے ڈبو دیا ہے - میاں اپنے خیال ہیں - خدا تو فرماتا - لتسکنوا الیہا - اور مودۃ ورحمۃ مگر مسلمانوں کی بدقسمتی سے ان کے گھر اضطراب - دشمنی اور غضب کے مظہر بن رہے ہیں -

جسکی وجہ مجھ سے پوچھو تو یہی ہے - نسوا حظا مما ذکروا بہ فاغرینا بینہم العداوۃ والبغضاء قرآن کی تعلیم کو مسلمانوں نے چھوڑا - تو راہ ان کے گھروں سے بھی رخصت ہو گیا خدا تو فرماتا ہے - لا تخرجوہن من بیوتہن - الا کہ نکلیں کہ طلاق کے بعد بیبیوں کو نہ نکالو - اور نہ وہ نکلیں - مگر نہ میاں اس پر عمل کرتا ہے - نہ بی بی - نکاح میں جلد بازی سے کام لیا جاتا ہے پھر طلاق میں اس سے بھی زیادہ جلدی - مگر خدا نے فرمایا - ولتنظر نفس ما قدمت لغد - پہلے تم یہ تو دیکھ لو کہ کل کیا ہوگا اور ہمارے اس فعل کا انجام کیا ہوگا - پس قولوا قولا سدیدا تم جو بات کرو - اور پھر نکاح کے معاملہ میں پختہ بات کرو - اس سے تمہارے اعمال ستور ہو جائنگے - تمہاری کمزوریاں دور ہو جائینگی - چنانچہ دیکھ لو مسلمانوں - پالٹیکس کی کوئی کتاب نہیں - جس سے ثابت ہے - کہ اسلام کو پالٹیکس سے کوئی تعلق نہیں بعض کتابیں جو امن قائم رکھنے کے لئے اور باہمی تعلقات کی عمدگی کے لئے ہیں - انکو سیاست کی سمجھ لیا گیا ہے یہ بھی ثبوت ہے اس بات کا کہ مسلمانوں میں پالٹکس نہیں کیونکہ وہ اسکی تعریف اگر نہیں جانتے -

الخطبہ ایک قرآن خواندہ لڑکی کے لئے ایک ایسے رشتہ کی ضرورت ہے - جو ذات کا حجام مگر تعلیم یافتہ اور برسر روزگار ہو - خط و کتابت معرفت دفتر بدر مع ٹکٹ چار آنہ ہو

(۲) ایک اور ۱۸ سالہ لڑکی قریشی النسب کے تا مڈل تعلیم یافتہ کے لئے جو دستکاری میں بھی کمال رکھتی ہے - رشتہ کی ضرورت ہے جو احمدی برسر روزگار ہو -

کوئی ہے؟ جوان یتیموں کی پرورش کرے

عبدالحفیظ - کمہل - محلہ ملاں ٹولہ ضلع میں پوری سے اطلاع دیتے ہیں - کہ میرے والد فوت ہو گئے ہیں - اور تین نابالغ لڑکیوں کو مع اپنی بیوہ کے چھوڑ گئے ہیں - اگر اس نواح میں کوئی احمدی بھائی ہو تو ضرور ان کی خبرگیری کر کے عنداللہ ماجور ہوں -

استدعاء دعا

برادر علاؤالدین صاحب عطر فروش نارائن پتہ علاقہ نظام سے کل احمدی بھائیوں کی خدمت میں عاجزی سے التجاء کرتے ہیں - کہ دو ڈھائی سال سے .... ان کی اہلیہ بہت سخت بیمار ہے اور وہ خود بھی بیمار رہتے ہیں - تمام احباب توجہ .... خاص کے ساتھ ان کے لئے دعا کریں -

اگلا اخبار وی پی ہوگا

ان تمام احباب کی خدمت میں جنہوں نے لکھا تھا - کہ اخیر دسمبر میں قیمت ادا کرینگے - مگر پھر دسمبر میں یہاں تشریف نہیں لا سکے یا قیمت نہیں دے سکے

(مینیجر)

بیعت نامہ

بفحوای نص ہدایت الضمام یا ایہا الذین امنوا توبوا الی اللہ توبۃ نصوحا - بدل اقرار کرتا ہوں - کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہوں - شرک سے مجتنب رہونگا بلکہ جھوٹ اور زنا اور بد نظری اور فسق اور فجور ظلم و خیانت بغاوت فساد کے طریقوں سے بچتا رہونگا - اور پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہوں گا - اور بمصداق کما قال النبی علیہ التحیات والتسلیمات الشیخ فی قومہ کالنبی فی امتہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب کو مسیح موعود علیہ السلام اور اس کے خلیفہ حضرت خلیفۃ المسیح نورالدین صاحب کو جب تک زندہ ہوں برحق مانونگا -

لہٰذا امیدوار ہوں - کہ عاجز کی بیعت فرما کے کمترین کے حق میں دعا فرمائے - جسکا مستدعی ہوں -

عزیز احمد - ولد منظور احمد ساکن موضع بیتھو ضلع گیا - وارد حال کانپور

بیل کی فریاد

پچھلے - دنوں گائے کی فریاد اخبارات میں کیطرف سے چھپی تھی - اس پر کسی بگڑے دل نے بیل کی فریاد لکھی ہے جسکے یہ اشعار موجب دلچسپی ناظرین ہونگے -

میری بیوی کو تو تم ماتا کہو لیکن وہ نہار
لیک مجھ سے باپ کہتے ہیں تمہیں آتا ہے عار
جو کھلائے دودھ و گھی تم جاٹو اس کا موت بھی
خود غرض تم سے نہ ہو دینگے جہانیں پوت بھی
تا وہ سمجھائے انہیں کیسے ہو صاحب تم پسر
ماں کے تو شیدائی ہو کچھ باپ کی بھی لو خبر
یعنی بیرج دانا کی سیوا کر دو حد سے سوا
خود زمین پر سو دو ان کو بچھونا گدگدا -
حیف ہے تم پہ کہ رکھا ظلم یوں مجھ پر روا
کیونکہ میں بھی تو نہ گیں آپ کی ماتا کا کنت

(از پیسہ اخبار)

فرقہ احمدیہ خارق اجماع نہیں،،

بہرحال اب میں ان بعض بزرگوں کے نام اور حوالجات بالاختصار درج کرتا ہوں - جو قائلین وفات در فع روحانی حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں -

(۱) حضرت امام مالک صاحب مذہب (مجمع البحار جلد ۱ ص ۲۸۶)
(۲) حضرت امام محی الدین ابن عربی (فتوحات مکیہ جلد ۱ ص ۲۶۲)
(۳) حضرت عبداللہ بن عباس صحابی (بخاری باب التفسیر تفسیر ابن ابی حاتم)
(۴) حضرت امام ابن حزم (حاشیہ جلالین معہ کمالین)
(۵) امام ابن قیم زبن المحدثین - (زاد المعاد جلد ۱ ص ۱۹۹ و ۳۱ و ۳۰۲)
(۶) امام فخر الدین رازی - (تفسیر کبیر ص ۶۹۱)

قائلین بروز نبوت بعد آنحضرت صلعم -

(۱) حضرت عائشہ صدیقہ ام المومنین رض (تکملہ مجمع البحار ص ۸۵)
(۲) ایک اور صحابی (جامع الصغیر سیوطی - جلد ۱)
(۳) حضرت محی الدین ابن عربی (فتوحات مکیہ جزو ۲ باب ۲ ص ۳
(۴) حضرت سید عبدالکریم جیلی - (کتاب انسان کامل باب ۳۶ متولد از خواجگان چشت
(۵) حضرت سید محمد جعفر مکی خلیفہ حضرت چراغ دہلوی (بحر المعانی - مکتوب ۱۲ وغیرہ
(۶) حضرت مولوی محمد اسمعیل شہید دہلوی (منصب امامت نکتہ ثانی و ثالث وغیرہ وغیرہ انکے علاوہ اور بھی بہت سے بزرگ ہیں

خطبہ نکاح

خطبہ میں حضرت نے فرمایا کہ یہ تین آیات ضرور پڑھی جاتی ہیں۔ یاایہا الناس اتقوا ربکم الذی تساءلون بہ والارحام۔ یاایہا الذین امنوا اتقوا اللہ حق تقاتہ۔

یاایہا الذین امنوا اتقوا اللہ وقولوا قولا سدیدا۔

جن سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اسلام کا اصل الاصول تقوی ہے کہیں رہو۔ جنگل میں یا شہر میں گھر میں یا سفر میں۔ جو کچھ بھی کرو دکانداری۔ یا کوئی حرفت یا ملازمت متقی بنے رہو۔ جس قدر احکام شریعت میں ہیں۔ ان کا نتیجہ بھی یہی ہے۔ کہ تقوی حاصل ہو۔ اسی واسطے جو چیزیں تقوی بگاڑنے والی ہیں۔ ان سے منع کیا۔ شراب۔ قمار بازی۔ اس لئے منع ہے۔

نکاح بھی تقوی کے حصول کے لئے ہے۔ لیکن میں دیکھتا ہوں کہ میاں بی بی دونو کو ناول خوانی نے ڈبو دیا ہے۔ میاں اپنے خیال میں۔ خدا تو فرماتا۔ لتسکنوا الیہا۔ اور مودۃ ورحمۃ مگر مسلمانوں کی بدقسمتی سے ان کے گھر اضطراب۔ دشمنی اور غضب کے مظہر بن رہے ہیں۔

جسکی وجہ مجھ سے پوچھو تو یہی ہے۔ نسوا حظا مما ذکروا بہ فاغرینا بینہم العداوۃ والبغضاء قرآن کی تعلیم کو مسلمانوں نے چھوڑا۔ تو راحت ان کے گھروں سے بھی رخصت ہو گیا خدا تو فرماتا ہے۔ لا تخرجوھن من بیوتھن۔ اور لا یخرجن کہ طلاق کے بعد بیبیوں کو نہ نکالو۔ اور نہ وہ نکلیں۔ مگر نہ میاں اس پر عمل کرتا ہے۔ نہ بی بی۔ نکاح میں جلد بازی سے کام لیا جاتا ہے پھر طلاق میں اس سے بھی زیادہ جلدی۔ مگر خدا نے فرمایا۔ ولتنظر نفس ما قدمت لغد۔ پہلے تم یہ تو دیکھ لو کہ کل کیا ہوگا اور ہمارے اس فعل کا انجام کیا ہوگا۔ پس قولوا قولا سدیدا تم جو بات کرو۔ اور پھر نکاح کے معاملہ میں پختہ بات کرو۔ اس سے تمہارے اعمال سنور جائینگے۔ تمہاری کمزوریاں دور ہو جائینگی۔ چنانچہ دیکھ لو مسلمانوں میں پالٹیکس کی کوئی کتاب نہیں۔ جس سے ثابت ہے۔ کہ اسلام کو پالٹیکس سے کوئی تعلق نہیں بعض کتابیں جو امن قائم رکھنے کے لئے اور باہمی تعلقات کی عمدگی کے لئے ہیں۔ انکو سیاست کی سمجھ لیا گیا ہے یہ بھی ثبوت ہے اس بات کا کہ مسلمانوں میں پالٹیکس نہیں کیونکہ وہ اسکی تعریف اگر نہیں جانتے۔

الخطبہ ایک قرآن خواندہ لڑکی کے لئے ایک ایسے رشتہ کی ضرورت ہے۔ جو ذات کا حجام مگر تعلیم یافتہ اور برسر روزگار ہو۔ خط وکتابت معرفت دفتر بدر مع ٹکٹ چار آنہ ۴ر

(۲) ایک اور ۱۸ سالہ لڑکی قریشی النسب کے تا مڈل تعلیم یافتہ کے لئے جو دستکاری میں بھی کمال رکھتی ہے۔ رشتہ کی ضرورت ہے جو احمدی برسر روزگار ہو۔

کوئی ہے؟ جوان یتیموں کی پرورش کرے

عبد الحفیظ۔ کرہل۔ محلہ ملاں ٹولہ ضلع مین پوری سے اطلاع دیتے ہیں۔ کہ میرے والد فوت ہو گئے ہیں۔ اور تین نابالغ لڑکیوں کو مع اپنی بیوہ کے چھوڑ گئے ہیں۔ اگر اس نواح میں کوئی احمدی بھائی ہو تو ضرور ان کی خبر گیری کر کے عند اللہ ماجور ہوں۔

استدعاء دعا

برادر علاؤ الدین صاحب عطر فروش نارائن پتہ علاقہ نظام سے کل احمدی بھائیوں کی خدمت میں عاجزی سے التجاء کرتے ہیں۔ کہ دو ڈھائی سال سے .... ان کی اہلیہ بہت سخت بیمار ہے اور وہ خود بھی بیمار رہتے ہیں۔ تمام احباب توجہ .... خاص کے ساتھ ان کے لئے دعا کریں۔

اگلا اخبار وی پی ہوگا

ان تمام احباب کی خدمت میں جنہوں نے لکھا تھا۔ کہ اخیر دسمبر میں قیمت ادا کریں گے۔ مگر پھر دسمبر میں یہاں تشریف نہیں لا سکے یا قیمت نہیں دے سکے۔

(مینیجر)

بیعت نامہ

بفحوای نص ہدایت النضمام یا ایہا الذین امنوا توبوا الی اللہ توبۃ نصوحا۔ بدل اقرار کرتا ہوں۔ کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہوں۔ شرک سے مجتنب رہونگا بلکہ جھوٹھ اور زنا اور بد نظری اور فسق اور فجور ظلم وخیانت بغاوت فساد کے طریقوں سے بچتا رہونگا۔ اور پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہوں گا۔ اور بمصداق کما قال النبی علیہ التحیات والتسلیمات الشیخ فی قومہ کالنبی فی امتہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب کو مسیح موعود علیہ السلام اور اس کے خلیفہ حضرت خدا بین نور الدین صاحب کو جب تک زندہ ہوں برحق مانونگا۔

لہذا امیدوار ہوں۔ کہ عاجز کی بیعت فرما کے کمترین کے حق میں دعا فرمائے۔ جسکا مستدعی ہوں۔

عزیز احمد۔ ولد منظر احمد ساکن موضع بیتھو ضلع گیا۔ وارد حال کانپور

بیل کی فریاد

پچھلے دنوں گائے کی فریاد اخبارات میں کیطرف سے چھپی تھی۔ اس پر کسی بگڑے دل نے بیل کی فریاد لکھی ہے جسکے یہ اشعار موجب دلچسپی ناظرین ہونگے۔

میری بیوی کو تو تم ماتا کہو لیل و نہار
لیک مجھ سے باپ کہتے ہیں نہیں تم کو عار
جو کھلائے دودھ گھی تم جیا ٹھو اس کا موت بھی
خود غرض تم سے نہ ہو دینگے جہانیں پوت بھی
تاوہ سمجھائے انہیں کیسے ہو صاحب تم پسر
ماں کے تو شیدائی ہو کچھ باپ کی بھی لو خبر
یعنی بیرج داتا کی سیوا کر وحد سے سوا
خود زمین پر سو دوان کو بچھونا گد گدا۔
حیف ہے تم پر کہ رکھا ظلم یوں مجھپر روا
کیونکہ میں بھی تو نہوں گی آپ کی داتا رکا تھا

(از پیسہ اخبار)

فرقہ احمدیہ خارق اجماع نہیں

بہرحال اب میں ان بعض بزرگوں کے نام اور حوالجات بالاختصار درج کرتا ہوں۔ جو قائلین وفات در فع روحانی حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہیں۔

(۱) حضرت امام مالک رہ اصحاب مذہب	(مجمع البحار جلد ۱ ص ۲۸۶)
(۲) حضرت امام محی الدین ابن عربی	(فتوحات مکیہ جلد ۱ ص ۲۷۲)
(۳) حضرت عبد اللہ بن عباس صحابی	(بخاری باب التفسیر تفسیر ابن ابی حاتم)
(۴) حضرت امام ابن حزم	(حاشیہ جلالین معہ کمالین)
(۵) امام ابن قیم زبن المحدثین۔	(زاد المعاد جلد ۱ ص ۱۹۲ و ۳۰۲)
(۶) امام فخر الدین رازی۔	(تفسیر کبیر ص ۷۹۱)

قائلین بروز نبوت بعد آنحضرت صلعم۔

(۱) حضرت عائشہ صدیقہ ام المومنین رض تکملہ مجمع البحار ص ۸۵

(۲) ایک اور صحابی (جامع الصغیر سیوطی۔ جلد ۱)

(۳) حضرت محی الدین ابن عربی (فتوحات مکیہ جزو ۲ باب ۳ ص ۳

(۴) حضرت سید عبد الکریم جیلی۔ (کتاب انسان کامل باب ۳۶ متسلد الہ خواجگان چشت

(۵) حضرت سید محمد جعفر مکی خلیفہ حضرت چراغ دہلوی بحر المعانی مکتوب ۱۷ وغیرہ

(۶) حضرت مولوی محمد اسمعیل شہید دہلوی (منصب امامت تکملہ ثانی وثالث وغیرہ وغیرہ انکے علاوہ اور بھی بہت سے بزرگ ہیں

مکتوبات امیر المومنین

عزیز من ہذا آپ ایک طرف انا لننصر رسلنا والذین امنوا فی الحیوۃ الدنیا - اور اس قسم کی ایات کو مطالعہ فرماوین اور دوسری طرف نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم - کی محنتیں دعائیں وعظ ملاحظہ کرین اور تیسری طرف شیعہ سے دریافت کرین کہ نبی کریم سے فائدہ کی بجائے نقصان ہی نقصان ہوا ابوجہل وغیرہ تو کافر ہی تھے - ابوبکرؓ - عمرؓ - عثمانؓ - اور کل صحابہ و ازواج بھی کافر مرتد ہی رہے - اور ان کے اتباع بھی کافر ہی ہیں - رہے حضرت مرتضےٰ وہ تو ازل سے - ماں کے پیٹ میں ہی کامل پیدا ہوئے - سلیمان - ابوذر - مقداد حضرت آپ کی صحبت سے کیقدر اسلام میں آئے - تو اب شیعہ مصنف وواعظ وذاکر سوزخوان - کیا نبی کریم سے زیادہ موثر ثابت ہو سکتے ہین - مین نے بعض وقت پوچھا ہے کہ نبی کریم کے وجود سے ۲۳ برس میں کوئی متاثر ہوا تو کیا تم آپ سے زیادہ مفید بن سکتے ہو - وہ رحمت للعالمین کیونکر ہوئے - اصول شیعہ کے خلاف کیا کہ ذی النورین کو بدکار کہا معلوم ہوتا ہے - کہ خدا و رسول جان بوجھکر بکاری بدی کراتے ہیں - نعوذ باللہ من ہذاہ الخرافات شیعہ مترجم و مفسر نو بد ہم فی طغیانہم یعمہون کا ترجمہ یوں کرتے ہیں - اللہ ذہیل اور مدد دیتا ہے حالانکہ وہ طغیان میں اندہے رہتے ہین - مطلب یہ کہ ہم تو فضل سے مہلت دیتے ہیں اور یہ طغیان کرتے ہین -

مد طغیان - کے حدود کو اللہ تعالےٰ ہی جانتے بندے اسکی حدبندی نہیں کر سکتے -

ائمہ اثنا عشر من قریش ہین - ابوبکرؓ[۱] - عمرؓ[۲] - عثمانؓ[۳] - مرتضیٰؓ[۴] حسنؓ[۵] معاویہؓ[۶] عبد الملک - عبد الملک کے چار بیٹے - عمر بن عبد العزیزؓ ہین - نبی کریمؐ کی بشارت کا منشاء تہا - کہ بارہ خلفاء کے زمانہ میں شوکت اسلام قائم رہیگی - سلطنت میں تفرقہ نہوگا - قرآن کریم اور اس کے بعد حکماء کے اقوال سے ثابت ہوا ہے - کہ ہر ایک سوال کا جواب دینا مناسب نہیں مگر آپکی خاطر ہی عجیب ہے - کہ تمام سوالوں کا جواب دینے لگ گیا اللہ تعالےٰ مجھپر رحم فرما دے -

نقباء

سعدؓ بن زرارہ عوفؓ بن الحارث - معاذؓ بن عفراءؓ ذکوانؓ بن عبد القیس - رافعؓ بن مالک - عبادۃؓ بن الصامت عباسؓ بن عبادہ - یزیدؓ بن ثعلبہ - عقبہؓ بن عامر - قطبۃؓ بن عامر یہ دس قوم خزرج میں سے تھی -

ابو الہیثمؓ بن التیہان - عویمؓ بن ساعدہ یہ دو اوس سے ہین -

اور یہ نقباء وہ ہیں - جنہوں نے لیلۃ العقبہ میں مدینہ سے مکہ میں آکر آپ سے بیعت کی -

شیعہ - کی مسلم تاریخ ناسخ التواریخ اور اور تواریخ میں لکہا ہے - کہ حضرت داؤد علیہ السلام کی اولاد بہت تھی - منجملہ ان کے میں چند نام اسی ناسخ التواریخ سے لکھتا ہون -

سامؤع[۱] - ساخوب[۲] - ناثان[۳] - سلیمان[۴] - یوحنا[۵] - بار - الیشع[۶] یفاج[۷] یقشع[۸] - الیح[۹] - الیدع[۱۰] - الیفلط[۱۱] وغیرہ وغیرہ - پھر عجیب بات ہے کہ تمام اولاد میں صرف سلیمان وارث داؤد ہوئے یہ امر تو ثابت کرتا ہے - کہ انبیاء کا ورثہ دینوی رنگ کا نہین تہا - اب ہم ورثہ سلیمان داؤد جو قابل غور ہے - اسپر غور کرتے ہیں - پھر ہم دیکھتے ہیں - یوصیکم اللہ والی رکوع والے ورثہ کو دل میں نگاہ رکھکر ابتداء سورۃ کے غور کرین - توان تمام یا اکثر احکام میں نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو آپ شریک پائیگے -

علاوہ بریں سورہ حشر میں فدک وغیرہ کا ذکر موجود ہے - وہاں ممانعت کردی ہے - کہ ما افاء اللہ کا کوئی وارث نہیں - بلکہ اسکے اس مقام سے معلوم ہوتا ہے - کہ شیعہ اس مال سے متمتع بھی نہیں ہو سکتے - ہان سنی نفع اٹھا سکتے ہین - آپ غور کرین - والذین من بعدہم یقولون ربنا اغفرلنا و لاخواننا الذین سبقونا بالایمان ولا تجعل فی قلوبنا غلا للذین امنوا - یہ شیعہ تو اکثر ائمہ کے اولاد کو اور انکے بہائیوں کو بھی - مثلاً زید بن علی بن حسین اور اسماعیل بن جعفر اور ایک جعفر کو اور اولاد امام حسن کو - کیا یقین کرتے ہین - بلکہ ان کے متاخرین نے تو حد کردی ہے - کہ حسن مثنے کو لاولد قرار دیدیا - اس طرح تمام مدعیان حسنی سیادت کو کاذب قرار دیدیا - اور ادہر حسینی سادات مغرب نکہ نے کہدیا - کہ جناب حسین علیہ السلام طالب سلطنت ہوئے اس لیئے کربلا میں انکا خاتمہ ہو گیا - اور ہمارے مورث حسن نے چونکہ خود سلطنت چھوڑ دی تو اللہ تعالےٰ نے بجائے اس کے کہ مغرب کی سلطنت ہمکو ہمیشہ کے لیئے عطا کردی - ذرا اس مقابلہ پر غور کرو

لا نرث ولا نورث پر عرض ہے - کہ اگر اس حدیث پر اعتبار نکیا جاوے تو تمام احادیث پر اعتبار نہ کیا جاوے - تو اس ضمن میں یہ تاریخی حدیث کہ جناب بتول نے دعوٰی کیا - اور عاصیون نے نہ سنا - آخر حدیث ہے - اسکو اسی مرویات میں ڈالا جاوے - اور اگر احادیث کو معتبر جانتا ہے تو اسکی کوئی راہ بتاوین - کہ کسطرح احادیث کو صحیح و غیر صحیح مانا جاوے جو قاعدہ حکیم محمد علی خانصاحب تجویز فرماوین - اس قاعدہ پر سنی و شیعہ کے احادیث کو رکہکر منجملہ انکے اس حدیث کو پرکہا جاوے میرے نزدیک بات بہت آسان ہے - ع۱ شیعہ کی حدیث تو سنی مانتے نہیں - اور سنیونکی حدیثین شیعہ مانین - چلو یہ اختلاف ہی ختم ہوا - کہ یہ حدیثین اور یہ جھگڑے ہی باطل ہیں - ع۲ پہلے تحقیق کیا جاوے کہ آیا نبی کریم کا کوئی مال ورثہ تہا یا نہ تہا - اگر قرآن کریم سے ورثہ یا مال متروک ثابت ہو جائے تو پھر لا نرث ولا نورث والی حدیث قابل بحث ہو سکتی ہے - اگر مال نہو - اور ورثہ احادیث سے ثابت کیا جاوے - تو جن احادیث صحیحہ سے وہ ورثہ ثابت ہوتا ہے - انکے مقابلہ مین لا نرث والی حدیث کا موازنہ کیا جاوے - جو وزن میں بہاری ہے - وہ صحیح ہے - یا راجح ہے ع۳ سورۃ حشر کے آیات ما افاء اللہ سے ثابت ہوتا ہے - کہ ما ترکنا صدقہ ہے - اور یہ لا نرث کی تائید ہے - آیت استخلاف میں مشابہت کی تفصیل اسجگہ تو اللہ تعالےٰ نے بھی فرمائی - مگر خلفاء گذشتہ دو قسم کے قرآن کریم میں بیان ہوئے - بعض بادشاہ و سلطان ہیں - صاحب ملک ہیں - جاہ و حشم رکھتے ہیں - اور بعض غریب مسکین ہین - داؤد و سلیمان علیہما السلام بادشاہ ہیں - تو یحییٰ اور الیسع ولقمان یا نوحؑ غربا بھی ہیں - پہر صاف ظاہر ہے - کہ خلفا کے دونوں رنگ ہونے ہین -

دلکشا میں نماز

الحمد للہ کہ نماز عید اضحیٰ جماعت احمدیہ لکھنو کی بوقت ساڑے ۹ بجے صبح کے شاہی باغ دلکشا میں حسب اجازت صاحب سپرنٹنڈنٹ بہادر باغ پڑہی گئی - امامت خیر و اسلوبی کے ساتھ میاں عبد العزیز صاحب نے کی - بعد فراغت ہونے نماز اکبر کے دلچسپ تفسیر آیت اسمہ احمد پر بیان کی گئی بعد میں ارتضیٰ علیؓ طالب علم قوم سید نے اپنی یتیمی کو محسوس کر کے قادیاں کے یتیم بچوں کے واسطے اونکہ کمر ادب کے ساتھ ایک آنہ عیدی کا جمع کیا با وجودیکہ یتیم اور مفلس ہونے کے اس نیک خصال لڑکے نے واقعی بڑی ہمت کا کام کیا پھر دیگر جوانان عید نے حسب استطاعت چندہ عیدیا - جسکے جملہ ۵/ روپے ہوئے - خاکسار مولوی کبیر الدین احمد (احمدی) اکبر آباد وارد حال لکھنو -

ضرورت ملازم | منشی غلام محمد خاں پھلوری احمدی کو ایک ملازم کی ضرورت ہے - جو کہانا پکا سکے تنخواہ چار روپے ماہوار علاوہ کہانا دینگے

تحقیق الادیان فی تبلیغ الاسلام

ڈاک ولائت

مذہب یسوعی کے متعلق محققین یوروپ امریکہ کا تازہ لٹریچر

نمبر ا

جیسا کہ مین نے کسی گذشتہ پرچہ بدر مین اور نیز اپنے لیکچر کفارہ مین جو لاہور ۹ ر دسمبر سنہ ۱۹۰۹ء کو دیا گیا وعدہ کیا تہا مین اس وقت اس سلسلہ مضمون کو اخبار مین شروع کرتا ہون کہ یوروپ و امریکہ کے محققین نے یسوعی مذہب کے متعلق کیا رائے قائم کی ہے ان کی رائے زیادہ تر اس تحقیق پر مبنی ہے۔ جو علاقہ صوریا یونان اور مصر کی پرانی زبانون کے پڑہنے اور پرانی کتابون کے ترجمہ کرنے سے حاصل ہوئی ہے اور اس زمانہ کے اصلی حالات سے آگاہی ملی ہے اور وہ کتابین محققین کے ہاتہ تک پہونچی ہین جن کو پادری لوگ آج تک دباتے چلے آئے تہے اس مطلب کے واسطے سردست یہ مضمون گویا اس لٹریچر کی ایک فہرست ہوگی ہر ایک کتاب جس کا یہان ذکر کیا جاوے گا اس کے مصنف کا نام اور شائع کنندہ کا پتہ بہی لکہدیا جائے گا اور کتاب کی قیمت سے بہی اطلاع دی جائے گی کیونکہ ایک دفعہ جب اس قسم کا مضمون پہلے نکلا تہا۔ تو ہمین معلوم ہوا تہا کہ بعض دیسی عیسائی۔ جنکو گورے پادری ایسے معلومات سے بے خبر رکھنے کی کوشش کرتے ہین۔ معترض ہوئے تہے کہ یہ کتابین اور آدمیون کے فرضی نام ہین جو ایڈیٹر بدر نے اپنے پاس سے بنا لئے ہین چونکہ اس جگہ صرف ان کتابون کا ذکر کیا جاوے گا جو عموماً ہمارے پاس قادیان مین موجود ہین۔ اس واسطے یہ فہرست کسی صورت مین مکمل نہین ہوسکتی۔ لیکن مضمون کے اخیر مین ہم ان کتابون کی فہرست دینے کی بہی کوشش کرین گے جو اس لٹریچر کی فہرست مین شامل ہین اور ان کا اشتہار ہوچکا ہے اور ہم ارادہ رکہتے ہین کہ کسی وقت ان کو منگوائین۔ اگر کوئی دوست ان کتابون مین سے کوئی ایک منگوانا چاہے اور خود اس کا انتظام نہ کرسکے کیونکہ یہ کتابین عموماً ہندوستان مین نہین مل سکتین۔ تو ہم اپنے ایک واقف کتب فروش کے ذریعہ سے ولائت سے منگوا دین گے۔ بشرطیکہ قیمت کتاب پیشگی ہمین مل جاوے اور جتنا محصول ڈاک ہوگا اتنے کا وی پی کیا جاوے گا۔

(۱) سب سے اول مین اس فہرست مین کتاب انسکلو پیڈیا بیبلی کا یعنی دائرۃ المعارف بائیبل کو لیتا ہون۔

جسے پادری شین صاحب نے بامداد پروفیسرون کی ایک کمیٹی کو چار ضخیم جلدون مین تصنیف کیا ہے جو باریک اور گنجان لکہے ہوئے قریباً اڑہائی ہزار صفحون پر مشتمل ہے اس کتاب مین بائیبل کے متعلق بہت ہی مفید معلومات کا ایک وسیع ذخیرہ طالب حق کو ملتا ہے مثال کے طور پر مین بیان کرتا ہون۔ کہ اس مین ثابت کیا گیا ہے۔ کہ موجودہ اناجیل مین جو اقوال یسوع صاحب کی طرف منسوب کئے جاتے ہین۔ ان مین سے کوئی پانچ فقرات ایسے ہین جو دراصل اسکی زبان سے نکلے ہوئے معلوم ہوتے ہین جن مین سے ایک ایلی ایلی لما سبقتانی ہے اور ایک وہ ہے۔ جس مین یسوع صاحب نے نیک ہونے سے انکار کیا ہے اور پسند نہین کیا کہ کوئی اُسے نیک کہے اس کتاب کو لکہنے والی جماعت مین یوروپ اور امریکہ کے بڑے بڑے فاضل شامل ہوئے ہین۔ اکسفورڈ۔ کیمبرج اڈنبرا گلاسگو۔ لنڈن۔ لیپزک۔ برلن۔ لیڈن۔ نیویارک۔ زیورچ۔ کیو۔ غرض مغربی دنیا کے ہر ایک علمی مرکز نے اس کتاب کی تصنیف مین حصہ لیا ہے۔ اس کتاب کی قیمت مبلغ ایک صد روپیہ ہے اور شائع کنندہ کا نام ایڈم اینڈ چارلس بلیک لنڈن ہے۔

Adam & Charles Black:
London

(۲) جیواش انسکلو پیڈیا۔

The Jewish Encyclopaedia

یہ کتاب بارہ ضخیم جلدون مین چہپی ہے۔ کل اٹہ ہزار سے زائد صفحون پر مشتمل ہے۔ چار سو سے زائد عالمون اور فاضلون نے مل کر اس کتاب کو محققانہ رنگ مین تالیف کیا ہے اگرچہ اس کتاب کا اصل منشاء یہ ہے کہ یہودی لٹریچر مین ایک وسیع اور قابل قدر روشنی ڈالی جائے۔ لیکن اس کتاب سے یسوعی عقائد کے متعلق بالخصوص بہت سے مفید حالات معلوم ہوتے ہین۔

مثلاً یسوع صاحب کے وہ اقوال جن پر بڑا فخر کیا گیا ہے۔ کہ نہ یسوع صاحب سے پہلے کسی کو سوجہے اور نہ اس کے بعد کسی ذہن مین آسکتے ہین۔ وہ لفظ بلفظ یہودیون کی پرانی کتابون مین دکہلائے گئے ہین۔ جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ یسوعی اقوال کا چشمہ کیا تہا اور یہ امر بپایہ ثبوت پہونچتا ہے کہ یسوع صاحب نے جو کچہ بولا ہے وہ سب یہودیون کی شاگردی کا نتیجہ تہا۔ گویا ینابیع مذہب یسوعی کیا تہے۔ یہودیون کے اقوال تہے۔ اور بس اس کتاب کو فنک اینڈ ویگنلس کو نے لنڈن اور نیویارک مین شائع کیا ہے اور قیمت قریباً اڑہائی سو روپیہ ہے۔

Funk & Wagnalls Co.
London

(۳) انسکلو برٹینیکا۔

Encyclopedia Brittanica

یہ اس دنیا کی ایک بڑی عظیم الشان کتاب ہے جس کی تصنیف پر بڑا فخر کیا جاتا ہے۔ ۳۵ بڑی بڑی جلدون مین چہپی ہے۔ جو قریباً اٹہائیس ہزار صفحون پر مشتمل ہے اس کتاب مین ہر ایک قسم کے معلومات درج ہین لیکن بائبل کے متعلق بالخصوص بہت سی مفید باتین اس مین ملتی ہین۔ مثلاً جہان حضرت اسمٰعیل کی بجائے بائبل مین حضرت اسحٰق کی قربانی کا ذکر ہے اس جگہ ثابت کیا ہے۔ کہ بائبل مین یہ آیات الحاقی ہین۔ پیچہے سے کسی نے ملا دئے۔ دراصل کلام الٰہی نہین ہے۔ اس کتاب کو قریباً ایک ہزار علماء کی جماعت نے ملکر لکہا ہے اور بہت ہی مفید معلومات کا ذخیرہ اس مین جمع کیا ہے اس کی اصل قیمت بہت بڑی ہے۔ مگر آجکل کوئی پانسو روپے مین مل سکتی ہے اور سیکنڈ ہینڈ کاپی دو اڑہائی سو روپیہ پر مل سکتی ہے۔ دفتر ٹائمز لنڈن سے مل سکتی ہے۔

(باقی آیندہ انشاء اللہ تعالیٰ)

طاعون اس بیماری کو عرصہ سے دیکہنے اور سننے کے سبب لوگ پہلے کی طرح اس کے متعلق خائف نہین رہے حالانکہ یہ ایک عذاب الٰہی ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ عذاب اس واسطے آتے ہین۔ کہ لوگ تضرع اختیار کرین۔ چاہیئے کہ عذاب کو دیکہ کر انسان عاجزی کے ساتہ اپنے خدا کے حضور مین جہک جائے تاکہ نجات پائے۔ گذشتہ ہفتہ مین ہند مین ۵۲۷۰ موتین طاعون سے ہوئی جن مین سے پنجاب میں ۱۳۰۸ ہوئین۔ حضرت مرحوم فرماتے ہین :-

ہے یقین یہ آگ کچہ مدت تلک جاتی نہین
ان مگر توبہ کرین با صد نیاز و انکسار
بے خدا بے زہد و تقوے بے دیانت بے صفا
بن رہے یہ دنیا و دون طاعون کرو ہمین شکار

آریون پر آفت پٹیالہ مین آریون کی ایک بڑی جماعت مقدمہ سڈیشن مین گرفتار ہے۔ الزام یہ لگایا جاتا ہے کہ نہ صرف ماخوذین بلکہ تمام آریہ جہان کہین ہو سڈیشن کا مادہ اپنے اندر رکہتے ہین۔ آریہ سماج مذہبی سوسائٹی نہین۔ بلکہ پولیٹیکل مجمع ہے۔ دیکہنا چاہیئے فیصلہ کیا ہوتا ہے۔ ہم تو یہ جانتے ہین کہ یہ سب کچہ ان بدزبانیون کا نتیجہ ہے جو اس قوم کے ممبرون نے خدا کے برگزیدہ نبیون کے حق مین دریدہ دہنی سے کین۔ معزز ہمعصر قابل قدر روزنامہ اخبار عام سے معلوم ہوا۔ کہ اس

موقعہ پر آریوں کی گھاس پارٹی اور ماس پارٹی متفق ہوگئی ہیں جیسا کہ زبان دراز لیکھرام کے قتل کیے جانے کے وقت ہو گئی تھیں۔ کاش کہ آریہ بھائی موت لیکھو اور تازہ واقعات سے عبرت حاصل کرکے آیندہ کے واسطے بزرگان دین حق میں گندہ دہنی سے پرہیز کریں۔ ورنہ انجام بخیر نہیں ہوسکتا۔

لیکھو کی بد زبانی کا رد ہوئی تھی اُسپر
پھر بھی نہیں سمجھتے حمق و خطا یہی ہے
اپنے کیے کا ثمرہ لیکھو نے کیسا پایا
آخر خدا کے گھر میں بد کی سزا یہی ہے
نبیوں کی ہتک کرنا اور گالیاں ہی دینا
کتوں سا کھولنا منہہ تخم فنا یہی ہے

بچوں کو زیور پہنانے کی خرابی

دہولیہ سے خبر آئی ہے کہ ایک براہمن کنسٹبل نے ایک گیارہ سالہ لڑکی کو زیور کی لالچ سے قتل کر دیا۔ افسوس ہے کہ بچوں کو زیور پہنانے کی بدرسم سے لوگ باز نہیں آتے خدا کا شکر ہے کہ دارالامان میں بزرگان دین کی متابعت کی برکت سے احمدی بچے اس خوف سے امن میں ہیں۔

نئی شرارت

کسی ذات سنڈیشس نے سلطنت برطانیہ کے برخلاف گوا میں جا اخبار نکالا ہے - اور علاقہ سلطنت پرتگال ہے - جو بمبئی کے قریب ہے اخبار کا نام ست سنگ رکھا ہے - سوچا یہہ ہوگا - کہ ہندوستان میں بھی رہیں - اور گورنمنٹ انگریزی کے قانون سے بھی باہر رہیں - اور جو چاہیں لکھا کریں - مگر سرکار نے مخالفت کر دی ہے - وہ اخبار علاقہ برطانیہ میں نہ آسکے گا - اسطرح صاحب ست سنگ خایب و خاسر رہے ہے -

اخبار کی بندش

ریاست جے پور نے انسداد سڈیشن کے لحاظ سے بعض اخباروں کی بندش کر دی ہے - جن میں سے بعض کے نام یہ ہیں پنجابی لاہور - آکاش دہلی - ہندوستان لاہور ... جھنگ سیال - گنگا جالندھر - پیشوا لاہور - پریم فیروزپور - سچا ڈھنڈورہ لائل پور - زمیندار کرم آباد اس میں شک تو نہیں کہ آجکل کے اکثر اخبار پبلک کا آواز نہیں - بلکہ پبلک کے آواز کو بگاڑنے والے ہیں - اور ریاستوں کا فرض ہے کہ موجودہ شور و شر کے وقت گورنمنٹ کی امداد پوری طرح سے کریں -

آریوں کی شانتی

آریوں کی ستہار تھ پرکاش ہو یا خالی پرکاش ہو - کوئی پرانی پرکاش ہو - یا نئی پرکاش ہو ان کے مونہہ میں سب سے پہلا حرف مسلمانوں کو گالیاں - اور دوسرا حرف وہ ہے جسکی بدولت سردار اجیت سنگھ نے آپنے آپ کو جلا وطنی کی سزا دے رکھی ہے - اگلے پرکاش ہی کچھ کم نہ تھے - اب گجرات سے ایک نئے پرکاش نکلے ہیں - آپکا اسم گرامی ہے - شانتی پرکاش - اپنے دوسرے ہی پرچے میں مسلمانوں کے بزرگوں کو گالیاں سنانے کا فرض آریہ ازم ادا کرنا شروع کر دیا ہے - غالبًا یہہ شانتی کے حصول کی دوسری سیڑہی ہے - کیونکہ .... پہلی سیڑہی پہلے نمبر میں طے ہو چکی ہے - جہان ہتھیاروں کو ستھرا رکھنے اور دشمنوں پر فتح پانے اور کمنڈت بل - اور جگر ذ ر ا جیہ ہوکر دشٹ لوگوں کو سدا ناکام رکھنے کی تاکید اکید کی تعلیم درج کی گئی ہے - ایسے آرین اخبار آج کل برساتی مینڈکوں کی طرح کثرت سے پیدا ہو رہے ہیں - جو نہ صرف ہندو و مسلمانوں کے درمیان کشمکش پیدا کر رہے ہیں - بلکہ گورنمنٹ کو بھی کشیدہ خاطر کر رہے ہیں - خدا ہی ہے جو ان سے سمجھے -

ایک پروفیسر ڈی اے وی کالج

بھائی پرمانند ایم اے جو لاہور میں پکڑا گیا ہے - معلوم ہوا کہ ڈی اے وی کالج کا ایک قومی پروفیسر ہے - اس کے پاس تین خطرناک خطوط بھی نکلے ایک جی ایل باٹرہ باقی دو لالہ لاجپت رائے نے بھیجے تھے ان خطوط کا مضمون عجیب خیز ہے - اور ایک کتاب بھی پائی جسمیں بم کے گولوں کی کیفیت دیگئی ہے - پٹیالہ کے مقدمہ سڈیشن کے ساتھ ان حالات کا مقابلہ کرنے سے سماج پر رائے زنی کر سکتے ہیں - یہہ خطوط نومبر سنہ ۱۹۰۷ء میں لاہور سے بھیجے گئے تھے - جبکہ اخبار پنجابی کا مشہور مقدمہ چل رہا تھا - بھائی پرمانند اُن ایام میں لندن میں تہا اور تاکید تھی - کہ یہ خطوط پڑہتے ہی تلف کیے جائیں ٭

مقدمات سڈیشن لاہور میں اجیت سنگھ کا مقدمہ سوموار کو پیش ہوا - جو کہ ابتک گرفتار نہیں کیا گیا اُس کے متعلق میں پرمانند بھی گرفتار ہیں - سانچ کو آنچ نہیں -

اخبار افغان کی رائے متعلق اخبار عام

مجھے اخبار عام سے بیحد محبت ہے اگرچہ وہ ہندو اخبار ہے - مگر - باینہمہ اس کا مسلک بہت ہی صلح کل اور رویہ بہت ہی بے لاگ ہے - اور گورنمنٹ عالیہ کے متعلق جسقدر وفادارانہ خیالات "اخبار عام" کے ذریعہ سے ملک میں پھیلتے ہیں -

وہ قابل قدر ہیں -

قابل تعریف طرز حکومت

بنگالی اخبار امرت بازار پتر کا ایڈیٹر پی سی تک میں انگریزی اور فرانسیسی طرز حکومت برطانیہ کیسی برکات کا مجموعہ ہے - اور اسکے بالمقابل حکومت فرانس ان علاقوں کے واسطے کیسے عذاب کا موجب ہوئی ہے - مگر افسوس ہے کہ بنگالی اخبار باوجود ان باتوں سے مطلع ہونے کے اپنے اُسی اخبار میں پنجاب کے لفٹنٹ گورنر صاحب کی اُس تقریر پر جو ہندوؤں کے ڈیپوٹیشن کے جواب میں دیگئی ہے - نامناسب الفاظ استعمال کرتا ہے - حالانکہ لارڈ صاحب نے جو کچھ فرمایا ہے وہ بالکل سچ ہے - کہ صرف الفاظ سے کیا ہوتا ہے - آریوں کو چاہیئے کہ اپنے عمل درآمد سے دکھائیں - کہ وہ .. گورنمنٹ کے سچے خیر خواہ ہیں - اور گورنمنٹ کے برخلاف جو باغیانہ خیالات نوجوانوں کے دماغ میں خون کیطرح گھس گیا ہے - اسکو عملی رنگ میں نکال کر دکھلائیں - تب تو کوئی بات ہے - ورنہ ایک طرف آریہ بچے انگریزوں کو قتل کرتے پھریں - اور دوسری طرف آریہ بزرگ - ڈیپوٹیشن پیش کرتے پھریں - تو یہہ کسی فایدہ کی بات نہیں -

۳۰۰ کے قریب ہاتھیوں کا غبن

برما میں ٹھیکیدارے کے افسروں نے ۳۰۰ کے قریب سرکاری ہاتھی جو اکرہ ۴ لاکھ کئی ہزار روپیہ میں سوداگروں کے ہاتھ فروخت کر دیئے اور کاغذات سرکاری میں ان ہاتھیوں کا بیماری سے مرجانا ظاہر کیا غبن کے معلوم ہونے پر کئی انگریزوں اور دیسیوں کو سزا ہوئی - بعض انگریز اپیل میں بری ہو گئے اب اس بارہ میں نئے سرے سے پھر تحقیقات ہو رہی ہے یورپین حکام کے دیسیوں سے ملکر اتنی عظیم رقم غبن کرنے کا حال بالکل ایک ایسا نیا واقعہ ہے کہ جسپر مشکل یقین آتا ہے -

وزارت خارجہ نے ایسا انتظام کیا ہے کہ ممالک غیر میں جس قدر ترکی سفیر متعین ہیں - سب اپنے اپنے ہاں کی تجارتی و اقتصادی حالت کے متعلق ہر مہینہ مفید معلومات بھیجا کریں اور قسطنطنیہ کے ایوان تجارت کیطرف سے ایک ماہوار تجارتی رسالہ میں اُسکا خلاصہ شایع ہوا کرے یہ رسالہ ترکی میں ہوگا اور ترکوں میں تجارتی تحریک کو وسیع کرنے کے لیئے مفید ثابت ہوگا ٭

ارشادات نبوی

دنیا میں جتنی چیزیں پائی جاتی ہیں- وہ دو حال سے خالی نہیں- یا تو بدیہی ہونگی یا نظری- بدیہی وہ اشیاء ہیں جن میں بہت غور و فکر کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی اور اُنکے ثبوت میں دلائل دینے کی تکلیف نہیں اٹھانی پڑتی مثلاً سورج کا وجود کسی دلیل کا محتاج نہیں جو شخص آنکھیں رکھتا ہے- وہ تو صاف دیکھ سکتا ہے- اور جو اندھا ہے- وہ اوسکی تمازت کو محسوس کر کے معلوم کر سکتا ہے- مگر جو شخص اندھا ہو- اور اوسکی قوت لامسہ یا سامعہ ماری ہوئی اور مفقود ہو- تو اوسکو دلائل بھی نہیں سمجھا سکتے- کہ سورج ہے اسطرح اور ہزاروں اشیاء ہیں جنکو ہم بدیہیات کی ذیل میں پاتے ہیں- اور ان پر بہت غور اور فکر کرنے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی- لیکن ساتھ ہی اس کے بہت سی اشیاء ایسی ہیں جو بغیر کچھ نہ کچھ غور و فکر کرنے اور انکے دلائل مہیا کرنے کے ثابت نہیں ہو سکتیں- مثلاً زمین کا گول ہونا اگرچہ ایک عقلمند شخص جلدی ہی محسوس کر سکتا ہے- لیکن چونکہ ہر کس و ناکس بغیر دلائل اور سمجھانے کے معلوم نہیں کر سکتا- اس لئے عام لوگوں کو ثبوت کی ضرورت محسوس ہوتی ہے- اسی طرح اور ہزاروں اشیاء پائی جاتی ہیں- جو نظری کہلانے کی مستحق ہیں- اور جن میں غور و فکر اور تدبر کی ضرورت واقع ہوتی ہے- اب میں قطع نظر اور اشیاء پر بحث کرنیکے صرف افعال انسانی کے متعلق عرض کرنا چاہتا ہوں- کہ بہت سے افعال ایسے ہیں جنکو تمام مذاہب اسے اور انکی مذہبی کتابیں حرام اور قبیح سمجھتی ہیں- اور مشترکہ طور پر انکو جڑ و بنیاد سے اکھیڑنے میں کوشاں ہیں- بلکہ تمام انسان جو کہ عقل کے زیور سے آراستہ اور صحیح الفطرتی سے پیراستہ ہیں، اُن کاموں کو برا جانتے اور قابل استیصال سمجھتے ہیں- اور ایک خدا کا منکر بھی ایسے کاموں کو نفرت سے دیکھتا ہے- مثلاً چوری اور جھوٹ اور دغا بازی وغیرہ وغیرہ ایسے بہت سے اعمال ہیں- جو قطع نظر اس بات کے کہ انکو شدو مدسے نے ممنوع قرار دیا ہے- یا کہ وید نے منع کیا یا توریت و انجیل نے یا قرآن شریف نے ان سے نفرت دلائی ہے- خود بخود فطرتاً اجماعی طور پر قابل نفرت تسلیم کئے گئے ہیں- اور ان میں کسی مذہب کی خصوصیت نہیں- کیا جو لوگ خدا کے منکر ہیں- اور کسی مذہب کو تسلیم نہیں کرتے- بلکہ مذہب اور مذہبی لوگوں کا تمسخر اڑاتے ہیں- وہ ان افعال کو اچھا خیال کرتے ہیں- اور برا نہیں سمجھتے؟ سمجھتے ہیں اور برا سمجھتے ہیں- اور اس بات کا ہمیں دنیا کی ناستک یعنی لامذہب اور دہریہ اقوام کے حالات و افعال سے پتہ ملتا ہے- ہزاروں چینی اور یورپ کے لاکھوں مہذب دہریہ چوری اور دغا بازی سے ایسے ہی پاک ہیں جیسے کہ ایک مذہبی اور خدا کو ماننے والا انسان

غرض یہ بات بہت ہی صاف ہے- کہ کچھ ایسے افعال ہیں- جو مشترکہ طور پر برے خیال کئے جاتے ہیں- اور کچھ ایسے ہیں- جو اجماعی طور پر قابل عملدار آمد مانے جاتے ہیں- اور اُن پر عمل کرنا فطرت انسانی میں ابتدا خلق انسان سے ودیعت کیا گیا ہے- جیسے ماں باپ کی عزت کرنا یا غریب الحال آدمی پر رحم کرنا- اور اسکی مدد کرنا وغیرہ وغیرہ جس کے اچھا جاننے میں مذہبی اور غیر مذہبی کی کوئی خصوصیت نہیں- بلکہ فطرتاً یہ بات تسلیم کی گئی ہے ہم ہزاروں لامذہبوں کو دیکھتے ہیں- کہ آئے دن لاکھوں روپیہ قومی خدمت اور غربا کی دستگیری کے لئے صرف کرتے ہیں- اور بے زبان جانوروں اور محتاج انسانوں سے سلوک کرنے میں بعض تو اس قدر ہمت دکھاتے ہیں- کہ مذہبی آدمی بابید و شاید ہی ایسا نمونہ دکھاتے ہیں غرض خداوند تعالے نے ان تمام افعال کو جو امن عامہ اور تمدنی حیثیت کے مفید اور اخلاق حسنہ کے موجب ہوں فطرت میں داخل کیا ہے- اور ایسے تمام کاموں کو جو امن عامہ میں خلل انداز ...... اور حارج ہو سکتے ہوں فطرتاً قابل نفرت بنایا- اور ان کی برائی صرف مذہبی کتابوں میں محدود نہیں رکھی چونکہ برے افعال تمام نبی نوع انسان کی فطرتوں میں متنفر اور اچھے کام محبوب پیدا کئے گئے ہیں اس لئے ایسے افعال کی برائی اور خوبی کے متعلق دلائل کی ضرورت نہیں ہوتی- کیونکہ یہ ظاہر و باہر طور پر عام لوگوں کو معلوم ہوتے ہیں- اور چونکہ میں نے اپنے مضمون کی ابتدا بدیہیات اور نظریات سے کی تھی- اس لئے ... میں ایسے افعال اور ایسے کاموں کو بدیہیات سے موسوم کروں گا- کیونکہ وہ بدیہی ہوتے ہیں- لیکن کچھ کام انسان سے ایسے صادر ہوتے ہیں- جنکے اصل کو فطرت برا سمجھتی ہے- یا فطرت میں ان کے اصل کی خوبی نقش ہوتی ہے- مگر فرداً فرداً اور فروع کی حیثیت میں اگر وہ بلا واسطہ فطرت میں موجود نہیں ہوتی- بدی سے بچنا فطرت کا ایک اصل ہے- لیکن اس کی فروعات یعنی تمام قسم کی برائیاں اور بدیاں فرداً فرداً فطرت میں موجود نہیں- اور اکثر انسان ناواقف ہوتا ہے- گو کہ اسکی اصل یعنی بدی سے بچنا فطرت انسانی میں داخل ہے ایسا ہی رحم کرنا فطرت انسانی میں ودیعت ہے- لیکن سینکڑوں فروعات اور رحم کی تدابیر ایسی ہیں جن سے انسان جاہل مطلق اور ناواقف ہے- ایسے افعال جو بلا واسطہ فطرت میں موجود نہیں- وہ نظریات کہلانے کے لایق ہیں- اور ایسے افعال سے آگاہی صرف شریعت اور مذہبی کتابیں یعنی خدا تعالے کے الہامات اور وحی جو ہمارے پاس کتابوں کا جامہ پہنے ہوئے ہیں- دے سکتی ہیں- اور ہر مذہب میں سینکڑوں ایسی باتیں ہیں- کہ شریعت کے پڑھنے سے پتہ لگتا ہے- ورنہ واقفیت عامہ اُن سے آگاہی حاصل نہیں کر سکتی- چنانچہ اسلام میں ہزاروں حکم ایسے ہیں- جن سے عام مسلمان واقفیت نہیں رکھتے ؛

اور سینکڑوں ایسی مناہی ہیں جن کو مسلمان منع نہیں سمجھتے- اور یہ صرف مذہبی کتابوں کے نہ پڑھنے کی وجہ کی نقصان ہے ہزاروں احکام احادیث صحیحہ میں موجود ہیں مگر مسلمان جانتے ہی نہیں- تو عمل ان پر خاک کریں گے-

اس لئے میرے دل میں خیال آیا ہے- کہ اگر بدر کے کارپردازان منظور فرماویں تو میں اپنی توفیق کے موافق بخاری شریف سے اولاً اور مسلم و ابو داؤد سے ثانیاً مختصر طور پر وہ احکامات جو روزمرہ کے کاموں کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائے ہیں لکھکر وقتاً فوقتاً دو تین کالم میں ناظرین کی خدمت میں پیش کر دیا کروں اور ساتھ ہی اس ارشاد کی حکمت بھی موجب اپنے فہم کے لکھا کروں تاکہ آجکل کے پڑھے لکھے نوجوانوں کے مرغوب طبع رہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے نہایت تاکید فرمائی ہے کہ میرے اقوال لوگوں تک پہنچاؤ- اگرچہ ایک آیت کے برابر ہی ہوں- سو میں امید کرتا ہوں- بدر والے منظور فرما دیں گے اور اگر ایسا میسر آیا تو میں انشاءاللہ اگلے پرچہ میں پہلا نمبر ہدیہ ناظرین کروں گا- وما توفیقی الا باللہ العلی العظیم-

(راقم سید از قادیان)

بدر

حضرت! بڑی خوشی سے آپ اس نیک و مفید ارادے کو پورا کریں- بدر کے کالم ایسی باتوں کیلئے ہر وقت کھلے ہیں

رسید زر

۱۷ ستمبر سنہ ۱۹۰۹ء

جناب علی گوہر صاحب ع ۲۳۵۴ عا
جناب محمد صاحب ع ۲۲۸۹ عا
جناب عبد الرحیم صاحب ع ۲۲۹۰ عا
جناب نعیم الدین صاحب ع ۲۳۵۰ ۱۵ر

۱۸ ستمبر سنہ ۱۹۰۹ء

جناب منظور الٰہی صاحب ع ۷۵۵ للعہ
جناب محمد عمر صاحب ع ۱۲۹۷ عا ۲ر
جناب عبد الواحد صاحب ع ۹۵۰ عیر

۲۱ ستمبر سنہ ۱۹۰۹ء

جناب الٰہی بخش صاحب ع ۱۱۱۸ عا
جناب گلاب الدین رہتاس ع ۷۲۵ ۵ر
جناب محمد حسین صاحب ع ۱۰۱۲ عا
جناب عنایت علیخان صاحب ع ۲۳۵۷ عا
جناب جہاندار محمد خان صاحب ع ۷۳۹ سے
جناب فتح محمد صاحب ع ۲۳۳۷ للعہ
جناب احسن صاحب ع ۲۰۸۵ عا ۱۲ر

۲۳ ستمبر سنہ ۱۹۰۹ء

جناب ایوب خان صاحب ع ۲۳۲۶ عیر

۲۴ ستمبر سنہ ۱۹۰۹ء

جناب منشی فیروز علی صاحب ع ۲۲۳۰ عمہ

۲۶ ستمبر سنہ ۱۹۰۹ء

جناب اللہ بخش صاحب ع ۲۴۰۲ للعہ
جناب نعمت اللہ

۲۹ ستمبر سنہ ۱۹۰۹ء

جناب محمد یعقوب صاحب ع ۲۲۷۰ عا ۸ر

۳۰ ستمبر سنہ ۱۹۰۹ء

جناب مرزا عباس علی صاحب ع ۶۹۶ عمہ

۲ اکتوبر سنہ ۱۹۰۹ء

جناب عنایت حیدر صاحب ع ۲۴۰۱ للعہ

۳ اکتوبر سنہ ۱۹۰۹ء

جناب کریم بخش صاحب ع ۱۰۵۰ للعہ
جناب نظام الدین صاحب ع ۱۲۰۴ للعہ
جناب ممتاز علی صاحب ع ۲۲۵۴ عمہ ۹ر

۵ اکتوبر سنہ ۱۹۰۹ء

جناب محمد عثمان صاحب ع ۶۰۵ للعہ ۱ر
جناب سلطان محمود صاحب ع ۲۴۰۳ للعہ

۷ اکتوبر سنہ ۱۹۰۹ء

جناب حکیم محمد الدین صاحب ع ۳۹۰ عا
جناب نیاز حسین صاحب ع ۱۰۸۶ عا

۹ اکتوبر سنہ ۱۹۰۹ء

جناب نور احمد صاحب ع ۸۴۴ عا

۱۰-۱۱ اکتوبر سنہ ۱۹۰۹ء

جناب محمد عثمان صاحب ع ۱۷۶۲ سے
جناب گلاب الدین صاحب ع ۷۳۵ ۵ر

۱۵ اکتوبر سنہ ۱۹۰۹ء

جناب گلن خان صاحب ع ۷۴۴ للعہ ۳ر

۱۶ اکتوبر سنہ ۱۹۰۹ء

جناب سید عبد الرحیم صاحب ع ۲۴۰۶ عا
جناب محمد حسین صاحب ع ۱۳۹۶ عا ۸ر

۱۸ اکتوبر سنہ ۱۹۰۹ء

جناب غلام غوث صاحب ع ۲۴۱۹ ۸ر

۲۰ اکتوبر سنہ ۱۹۰۹ء

جناب عبد الوالی صاحب ع ۱۸۵۴ عا
جناب ممتاز احمد خان صاحب ع ۲۴۱۰ للعہ

۲۲ اکتوبر سنہ ۱۹۰۹ء

جناب محمد بخش صاحب ع ۲۴۰۵ عا
جناب محی الدین صاحب ع ۱۶۷۱ ۱۲ر

۲۳ اکتوبر سنہ ۱۹۰۹ء

جناب ولی محمد صاحب ع ۱۵۷۲ عمہ

۲۸ اکتوبر سنہ ۱۹۰۹ء

جناب محمد اسماعیل صاحب جلد ساز ع ۱۲۳۳ عا ۸ر
جناب علی شیر کنسٹبل صاحب ع ۱۴۸۳ عا
جناب غلام رسول صاحب ع ۱۴۶۹ عمہ

۲۹ اکتوبر سنہ ۱۹۰۹ء

جناب میر بخش صاحب ع ۲۱۳۱ سے
جناب نبی بخش صاحب ع ۹۱۳ للعہ ۲ر
جناب حفیظ اللہ صاحب ع ۲۳۷۵ للعہ

۳۰ اکتوبر سنہ ۱۹۰۹ء

جناب فیروز الدین صاحب ع ۲۲۰۳/۱۶۶۱ عا

۳۱ اکتوبر سنہ ۱۹۰۹ء

جناب دو بادیخان صاحب ع ۵۳۵ سے
جناب خیر الدین صاحب ع ۱۲۱۶ عا ۲ر
جناب غلام قنبر صاحب ع ۲۰۴۰ عا
جناب پیر احمد صاحب ع ۲۱۲۴ عا

جناب عبد المجید امجد صاحب ع ۹۶۴ عا
جناب بشارت علیخان صاحب نمبر ۲۰۵۳ سے
جناب میر اللہ صاحب ع ۱۹۹۳ عمہ
جناب عبد اللہ صاحب ع ۱۵۴۴ عمہ ۱ر
جناب غلام غوث صاحب ع ۲۱۶۱ ۱۲ر
جناب محمد حسین صاحب ع ۸۰۵ سے
جناب چراغ دین صاحب ع ۱۲۶۳ عا ۸ر
جناب عبد اللہ صاحب ع ۲۱۶۸ عا
جناب فضل کریم صاحب ع ۱۹۴۶ عا
جناب نعمت خان صاحب ع ۱۲۵۷ عا ۸ر
جناب عبد الغنی محمد صالح صاحب ع ۱۴۱۶ عیر
جناب فتح الدین صاحب ع ۱۳۶۸ عا ۱۰ر
جناب خیر الدین صاحب ع ۷۴۳ عمہ
جناب عمر الدین صاحب ع ۲۰۰۵ عا ۸ر
جناب محمد عثمان صاحب ع ۲۳۳۱ عا
جناب تاج الدین صاحب ع ۱۴۸۱ عا
جناب جمال الدین صاحب ع ۲۸۶ عا ۲ر
جناب محمد فاضل صاحب ع ۱۰۳۵ للعہ ۲ر
جناب نادر علیشاہ صاحب ع ۱۶۵۰ عا
جناب قطب الدین صاحب ع ۱۶۳۴ للعہ
جناب گلاب الدین صاحب ع ۷۳۵ ۵ر
جناب سلیمان صاحب ع ۲۳۳۹ عیر ۸ر
جناب نیاز بیگ صاحب ع ۳۲۷ سے ۶ر
جناب قائم علی صاحب ع ۲۰۷۸ عہ
جناب عادل شاہ صاحب ع ۱۴۴۵ عیر ۸ر
جناب احمد حسن صاحب ع ۲۲۸۸ عا
جناب محمد عبد اللہ صاحب ع ۱۵۴۱ للعہ
جناب محمد صادق صاحب ع ۲۴۱۲ للعہ
جناب قائم الدین صاحب ع ۲۰۵۱ عا ۸ر

۸ نومبر سنہ ۱۹۰۹ء

جناب شاہزادہ اسد خان صاحب ع ۷۷۷ عا
جناب غلام صفدر صاحب ع ۱۴۸۹ عہ ۴ر
جناب شیخ شیراتی صاحب ع ۱۴۷۶ عا
جناب احمد علی صاحب ع ۱۹۲۷ عا
جناب نیاز احمد صاحب ع ۲۳۱۶ عیر ۸ر
جناب محمد فاضل خان صاحب ع ۳۶۴/۳۱۵۷ عیر ۸ر
جناب الٰہی بخش صاحب ع ۱۲۶۰ سے

جناب محمد اسماعیل صاحب ع ۲۲۴۳ عمہ
جناب میاں بشارت علی صاحب ع ۲۰۵۳ عہ ۸ر
جناب الٰہی بخش صاحب ع ۱۰۸۳ للعہ ۲ر
جناب غلام رسول صاحب ع ۶۶۶ عا ۱۲ر
جناب اللہ بخش صاحب ع ۱۲۵۹ عا ۲ر
جناب اللہ دتا صاحب ع ۱۲۵۷ للعہ ۲ر

۹ نومبر سنہ ۱۹۰۹ء

جناب منشی ولی محمد صاحب ع ۲۲۶۵ عا ۱۱ر
جناب چوہدری عبد اللہ صاحب ع ۱۹۰۱ عا
جناب غلام حیدر صاحب ع ۲۵۱ عیر ۸ر
جناب محمد رضوی صاحب ع ۱۳۲ للعہ
جناب محمد الدین صاحب ع ۲۲۶۹ عا ۱۴ر
جناب محمد حسین صاحب ع ۸۳۲ عا ۲ر
جناب عبد اللطیف صاحب ع ۱۱۸۰ عا
جناب محمد شعبان صاحب ع ۲۳۶۷ عا
جناب کرم الٰہی صاحب ع ۱۷۳۵ عا

۱۰ نومبر سنہ ۱۹۰۹ء

جناب غلام غوث خانصاحب ع عا ۱۱ر
جناب حاجی احمد صاحب ع ۱۳۶۷ عا ۱۲ر
جناب چوہدری عمر الدین صاحب ع ۶۴۵ عا
جناب حبیب احمد صاحب ع ۱۰۶۶ سے

۱۱ نومبر سنہ ۱۹۰۹ء

جناب عبد الرحمٰن نرسپوری نمبر ۲۲۸ للعہ
.... عا ۲ر
جناب اللہ دتا صاحب ع ۷۰۷ للعہ ۲ر
جناب شیر محمد صاحب ع ۱۱۳۰ عہ
جناب غلام رسول صاحب ع ۸۰۱ عیر
جناب خدا بخش صاحب ع ۲۱۵۴/۹۳۷ للعہ
جناب محمد شفیع صاحب ع ۱۴۰۱ للعہ
جناب نور محمد صاحب ع ۱۰۱۵ عا
جناب علی بخش ع ۲۲۱۷ للعہ
جناب نبی بخش صاحب ع ۱۲۵۳ للعہ
جناب عبد المجید خانصاحب ع ۲۲۸۶/۱۰۳۰ عا ۵ر
جناب محمود خانصاحب ع ۲۱۵۱/۱۹۴۳ للعہ
جناب نور حسن صاحب ع ۱۸۰۰ للعہ

۱۲ نومبر سنہ ۱۹۰۹ء

جناب غلام نبی صاحب ع ۱۹۹۵ للعہ

جناب غلام الٰہی صاحب ع ۲۰۹۱ عیر
جناب عبد الغفور صاحب ع ۲۳۲۲ عا
جناب غلام محمد خانصاحب ع ۲۳۳۶ عیر
جناب قادر بخش صاحب ع ۲۱۸۸ عا ۵ر
جناب عنایت اللہ صاحب ع ۲۵۰ عا

۱۵ نومبر سنہ ۱۹۰۹ء

جناب عبد الرحمٰن صاحب ع ۱۲۹۶ عمہ
جناب صبا جیلاد خانصاحب ع ۲۲۴۷ عہ ۸ر
جناب عبد العزیز صاحب ع ۱۹۲۰ عا ۴ر
جناب عبد الغنی صاحب ع ۲۴۱۵ للعہ
جناب عزیز الرحمٰن صاحب ع ۲۴۷۰ للعہ

۱۶ نومبر سنہ ۱۹۰۹ء

جناب نظیر محمد صاحب ع ۱۱۸۳ سے
جناب رحمت اللہ صاحب ع ۵۱۴ للعہ ۴ر

۱۷ نومبر سنہ ۱۹۰۹ء

جناب سید محمد حسین صاحب ع ۱۳۱۴ عا ۸ر
جناب نصر اللہ خاں صاحب ع ۲۱۵۵ سے
جناب رحیم بخش صاحب ع ۲۲۴۵ عا

۱۸ نومبر سنہ ۱۹۰۹ء

جناب عبد القادر صاحب ع ۱۴۹۵ عا ۲ر
جناب شیر شاہ صاحب ع ۱۲۶۸ للعہ ۴ر

۱۹ نومبر سنہ ۱۹۰۹ء

جناب غلام حیدر صاحب ع ۱۶۸۷ عا ۲ر
جناب محمد عبد اللہ صاحب ع ۵۵۸ عا ۲ر

۲۰ نومبر سنہ ۱۹۰۹ء

جناب محمد حیات صاحب ع ۱۵۲۹ للعہ
جناب عطا محمد صاحب ع ۲۹۹ عمہ ۱ر
جناب احمد علی صاحب ع ۱۳۲۶ عا

۲۲ نومبر سنہ ۱۹۰۹ء

جناب نور علی صاحب ع ۱۶۲۵ للعہ
جناب امیر اللہ صاحب ع ۴۵۳ عا ۱ر

۲۵ نومبر سنہ ۱۹۰۹ء

جناب عبد الوالی صاحب ع ۸۵۴ عا
جناب محمد الدین صاحب ع ۶۵۰ عا
جناب تجمل حسین صاحب ع ۲۲۵۵ عیر

۲۶ نومبر سنہ ۱۹۰۹ء

جناب محمد علی صاحب ع ۱۸۱۷ للعہ

۲۴ر نومبر ۱۹۰۹ء

جناب عاشق الزمان صاحب ع ۲۴۱۹ سعہ

۲۹ر نومبر ۱۹۰۹ء

جناب اسد داد خانصاحب ع ۲۷۵ عا

جناب عزیز الدین صاحب ع ۱۰۱۴ عا/۴ر

جناب قطب الدین صاحب ع ۳۸۷ للعہ

۳۰ر نومبر ۱۹۰۹ء

جناب آغا محمد جعفر خان صاحب ع ۱۹۸۹ سے

۲ر دسمبر ۱۹۰۹ء

جناب فقیر محمد صاحب ع ۱۸۹۸ عا

۳ر دسمبر ۱۹۰۹ء

جناب مطیع اللہ خان صاحب ع ۳۶۷ سے

جناب شیخ محمد صاحب ع ۲۰۵۷ عصہ

۴ر دسمبر ۱۹۰۹ء

جناب عبد الرحمن صاحب ع ۳۳۰ للعہ

جناب اللہ بخش صاحب ع ۵۶۵ للعہ

جناب شمس الدین صاحب ع ۱۶۳۴ للعہ

۶ر دسمبر ۱۹۰۹ء

جناب خادم حسین صاحب ع ۲۴۲۱ عا

جناب احمد گھڑی ساز ع ۲۱۴۱ للعہ

جناب محمد اسماعیل صاحب ع ۲۰ للعہ

جناب منشی امام الدین صاحب ع ۱۱۸۷ للعہ

جناب عبد الرشید صاحب ع ۱۹۷۳ للعہ

جناب جان محمد صاحب ع ۱۲۶۷ للعہ

جناب عمر الدین صاحب ع ۱۲۵۶ للعہ

جناب برکت علی صاحب ع ۹۷۷ للعہ

جناب غلام رسول صاحب ع ۱۸۸۵ للعہ

جناب اللہ دتا صاحب ع ۲۱۲۱ عا/۸ر

جناب عبد الکریم صاحب ع ۱۶۵۳ سے

جناب میران بخش صاحب ع ۱۵۳ سے

جناب شیخ خدا بخش صاحب ع ۷۰۴ للعہ

جناب فخر الدین صاحب ع ۱۶۳ للعہ

جناب شیخ رحمت اللہ صاحب ع ۹۰ للعہ

جناب گلزار محمد صاحب ع ۳۸۱ عا/۸ر

جناب محمد احسن خان صاحب ع ۲۴۲۲ عہ

جناب شیخ نیاز محمد صاحب ع ۵۶ للعہ

جناب عبد الغفار صاحب ع ۲۴۰۹ عہ

جناب ڈاکٹر عبد الکریم خانصاحب ع ۳۴۷ للعہ

جناب عنایت اللہ صاحب ع ۱۴۱ للعہ

جناب غلام حیدر صاحب ع ۱۴۳ للعہ

جناب محمد اسماعیل صاحب ع ۲۴۱۴ للعہ

جناب غلام محی الدین صاحب ع ۱۶۷۶ عا

جناب قاسم علی صاحب ع ۲۳۷۸ عا

جناب گلاب خانصاحب ع ۸۰۳ للعہ

جناب محمد حسین صاحب ع ۱۲۵ للعہ

جناب برکت علی خانصاحب ع ۱۴۹۸ للعہ

جناب عبد العزیز خانصاحب ع ۲۰۸۰ للعہ

جناب محمد علی صاحب ع ۴۰۴ عا/۴ر

جناب میران بخش صاحب ع ۱۷۷ للعہ

جناب طفیل احمد صاحب ع ۱۹۰ للعہ

جناب فرزند علی صاحب ع ۲۱۰۴ للعہ

۷ر دسمبر ۱۹۰۹ء

جناب ملک کرم الٰہی صاحب ع ۱۲۵۲ للعہ

جناب نواب الدین صاحب ع ۶۳۸ عہ/۸ر

جناب گوہر علی صاحب ع ۱۳۲۵ للعہ

جناب عبد العزیز صاحب ع ۳۳۹ سے

جناب مستری قادر بخش صاحب ع ۳۰ عا/۸ر

جناب عنایت اللہ صاحب ع ۸۸۱ للعہ

جناب عمر الدین صاحب ع ۸۳۶ للعہ

جناب گوہر علی صاحب ع ۱۴۲۳ للعہ

جناب عمر الدین صاحب ع ۱۴۱۰ عا/۸ر

جناب مرزا دین محمد بیگ صاحب ع ۲۱۰۵ للعہ

۸ر دسمبر ۱۹۰۹ء

جناب محرر رحیم الدین صاحب ع ۲۱۱۱ عا/۸ر

جناب عبد المجید خانصاحب ع ۱۵۵۷ للعہ

جناب غلام محمد صاحب ع ۱۹۸۲ للعہ

جناب غلام محمد صاحب ع ۳۶۰ للعہ

جناب الٰہ بخش صاحب ع ۴۵۰ للعہ

جناب خلیفہ رشید الدین صاحب ع ۳۰۳ للعہ

جناب انعام رسول صاحب ع ۱۹۴۹ للعہ

جناب فضل حق صاحب ع ۵۷۷ للعہ

جناب جان محمد صاحب ع ۲۴۰۷ للعہ

۹ر دسمبر ۱۹۰۹ء

جناب مرزا رحیم علی صاحب ع ۳۸۸ للعہ

جناب یعقوب خانصاحب ع ۲۸۱ للعہ

جناب رحیم بخش صاحب ع ۱۸۱۱ عا/۸ر

جناب ابراہیم صاحب ع ۱۳۱ للعہ

جناب تاج الدین صاحب ع ۱۶۷۸ للعہ

جناب شیخ عبد العزیز صاحب ع ۱۴۱۳ للعہ

جناب اصغر علی صاحب ع ۹ للعہ

جناب خداداد صاحب ع ۱۶۵۳ للعہ

جناب محمد اشفاق صاحب ع ۹۵۷ للعہ

جناب غلام نبی صاحب ع ۱۰۹۹ للعہ

جناب امانت علی شاہ صاحب ع ۱۰۴۷ للعہ/۲ر

جناب ملک غلام محمد صاحب ع ۱۰۳۱ للعہ

جناب قاضی محبوب عالم صاحب ع ۸۲۴ للعہ

جناب شادی صاحب ع ۱۲۱۲ عصہ/۴ر

جناب محمد علی صاحب ع ۱۹۹۰ عا/۴ر

جناب محمد حسین صاحب ع ۱۰۱۲ للعہ

۱۰ر دسمبر ۱۹۰۹ء

جناب مولوی غلام حسن صاحب ع ۱۰۸ للعہ

جناب خوشی محمد صاحب ع ۲۰۰۹ للعہ

جناب مظفر الدین صاحب ع ۴۷ للعہ

جناب حکیم قربان حسین صاحب ع ۴۷۱ للعہ

جناب محمد عمر خان صاحب ع ۱۲۳۱ للعہ

جناب چوہدری محمد خان صاحب ع ۱۲۰۷ للعہ

جناب معصر خانصاحب ع ۱۱۶۲ للعہ

جناب منشی فقیر محمد صاحب ع ۱۸۹۸ للعہ

جناب محمد حسین صاحب ع ۳۲۱ للعہ

جناب محمد عمر خان صاحب ع ۱۵۹ عا/۴ر

جناب میاں گلاب الدین صاحب ع ۳۵۷ ۵ر

۱۱ر دسمبر ۱۹۰۹ء

جناب مرزا یعقوب بیگ صاحب ع ۲۶ للعہ

جناب محمد حیات صاحب ع ۲۶۴ للعہ

جناب احمد علی صاحب ع ۴۲ للعہ

جناب احمد علی خان صاحب ع ۱۱۲۶ للعہ

جناب میاں امام الدین صاحب ع ۳۰۳۵ للعہ

جناب غلام نبی صاحب ع ۳۷۷ سے

جناب آغا محمد صاحب ع ۳۰۸۶ عا/۸ر

جناب محمد عمر خطاب صاحب ع ۱۸۵۲ عا/۸ر

جناب جان محمد صاحب ع ۱۶۷۵ عا/۸ر

جناب چوہدری عبد المنان صاحب ع ۷۰۳ عا/۸ر

جناب لاور علی خان صاحب ع ۳۰۳۰ عا/۸ر

جناب غنی بٹ صاحب ع ۲۳۳۳ عصہ/۱۱ر

۱۳ر دسمبر ۱۹۰۹ء

جناب شیخ عطاء اللہ صاحب ع ۱۳۸۲ عا

جناب فضل الٰہی صاحب ع ۸۲۳ عا

جناب محمد جعفر خانصاحب ع ۱۴۹۰ سے

جناب منگو وند علی بخش صاحب ع ۲۰۱۰ عا/۸ر

جناب چوہدری محمد شریف صاحب ع ۱۳۷۱ للعہ

جناب ایم غلام رسول صاحب ع ۹۱۵ للعہ

جناب عبد الواجد صاحب ع ۴۸۱ سے

جناب ایم جلال الدین صاحب ع ۷۰۹ للعہ

جناب نور احمد صاحب ع ۱۷۵۹ للعہ

جناب ابو محمد حسین صاحب ع ۱۴۴۴ عا

جناب وزیر محمد صاحب ع ۲۹۰ للعہ

جناب عبد الرحیم صاحب ع ۱۴۹۷ للعہ

جناب مرزا محمود علی صاحب ع ۷۶ للعہ

جناب حافظ نور احمد صاحب ع ۶۴ للعہ

جناب حمز اللہ خان صاحب ع ۷۰۵ للعہ

جناب عبد المجید صاحب ع ۱۴۱۳ للعہ

جناب حکیم صدر الدین صاحب ع ۱۸۴۳ للعہ

جناب اجہ شیر محمد صاحب ع ۲۴۶۸ للعہ

جناب میر سی عثمان صاحب ع ۱۲۰۷ للعہ

جناب مولوی عبد الرحمن صاحب ع ۲۰۸۱ للعہ

جناب غلام حسین صاحب ع ۱۳۰۳ عا/۸ر

جناب محمد یوسف صاحب ع ۷۱۹ للعہ

جناب نیاز اللہ صاحب ع ۱۲۹۵ للعہ

جناب محمد یحییٰ صاحب ع ۴۷۸ عا/۸ر

جناب مظفر احمد صاحب ع ۱۵۵۹ للعہ

جناب چوہدری بڈھے خانصاحب ع ۲۰۱۹ للعہ

جناب عبد الرحمن صاحب ع ۲۳۹۹ للعہ

جناب عثمان خان صاحب ع ۲۱۶۷ عا/۸ر

جناب حکیم سردار خانصاحب ع ۲۱۰۱ للعہ

۱۴ر دسمبر ۱۹۰۹ء

جناب غلام محمد صاحب ع ۲۱۲۸ عا

جناب حافظ محمد صاحب ع ۳۴ للعہ

جناب حافظ نور احمد صاحب ع عا/۸ر

جناب فرزند علی صاحب ع ۱۷۵۸ عا/۸ر

جناب گل حسن صاحب ع ۱۸۲۲ للعہ

جناب فتح محمد صاحب ع ۱۱۲۰ للعہ

جناب ارشاد علی خانصاحب ع ۱۱۳۳ للعہ

جناب بشیر الدین صاحب خنجر ع ۱۳۳۰ للعہ

جناب عبد المجید خانصاحب ع ۱۵۸۰ للعہ

جناب محمد فضل خانصاحب ع ۱۳۰۸ للعہ

جناب سید مسعود شاہ صاحب ع ۱۸۰۶ للعہ

جناب محمد بخش صاحب ع ۲۸۸۷ سے/۴ر

جناب نبی بخش صاحب ع ۴۲۹ للعہ

۱۵ر دسمبر ۱۹۰۹ء

جناب ابو عبد الغنی صاحب ع ۲۲۰۰ للعہ

جناب محمد اسماعیل صاحب ع ۱۵۶۴ للعہ

جناب امام بخش صاحب ع ۱۴۴۸ للعہ

جناب فضل الٰہی صاحب ع ۱۶۴۰ للعہ

جناب ابراہیم صاحب ع ۱۶۱۲ للعہ

جناب چاند خانصاحب ع ۵۷۹ عصہ

جناب حکیم عبد الرشید صاحب ع ۴۵۴ عا/۸ر

۱۸ر دسمبر ۱۹۰۹ء

جناب عبد المجید صاحب ع ۱۸۲۵ للعہ

جناب فضل کریم صاحب ع ۲۰۲۲ للعہ

جناب عبد اللہ خانصاحب ع ۳۶۲ للعہ

جناب حسین بخش صاحب ع ۵۲۳ للعہ

جناب عبد المطلب صاحب ع ۱۹۱۴ سے

جناب مولا بخش صاحب ع ۲۷۷ للعہ

جناب محمد حسین صاحب ع ۲۷۴ للعہ

جناب ملک کرم الٰہی صاحب ع ۱۲۳۲ للعہ

جناب انوار حسین خانصاحب ع ۷۳۶ للعہ

جناب محمد رفیق صاحب ع ۲۳۹۲ للعہ

جناب نیاز الدین صاحب ع ۱۶۳ للعہ

جناب محمد رشید صاحب ع ۱۱۱۹ للعہ

جناب محمد حسین صاحب ع ۴۵۴ للعہ

جناب اللہ بخش صاحب ع ۱۰۶۵ للعہ

جناب متبنّی بی بی مان شاہ صاحب ع ۱۴۶۵ للعہ

جناب محمد اعظم صاحب ع ۱۰۴۰ للعہ

جناب غلام محمد صاحب ع ۹۴۹ للعہ

جناب عبد الرحیم صاحب ع ۱۸۵۵ عا/۸ر

(باقی آئندہ)

ڈسٹرکٹ ٹورنمنٹ کی رپورٹ

ہمارے پاس ایک طول طویل رپورٹ سپروائزر آف گیمز کی طرف سے پہنچی۔ جسکا خلاصہ اردو میں اس نیت سے دیا جاتا ہے۔ کہ طلباء کو روحانی تربیت کے ساتھ جسمانی تربیت کا بھی قابل ستائش انتظام ہے۔

(۱) ۱۱ جنوری کو گورداسپور ہائی سکول سے پہلا کرکٹ میچ ہوا جس میں ہمارے سکول کے لڑکوں نے عمدہ فیلڈ کی اور عبد العزیز کے بالنگ کو پسند کیا گیا مگر ہمارے طلباء کی کم مشقی کی وجہ سے گورداسپور جیت گیا۔ اور وہی اے ایل او ائی ہائی سکول سے بھی جیتے۔

(۲) ۱۳ جنوری کو گورداسپور اور تعلیم الاسلام کا سیمی فائنل فٹ بال میچ ہوا جسمیں ہمارے سکول نے گورداسپور پر گول کر دیا۔ اسمیں کیپٹن ٹیم کے کنٹرول اور بے فرکھیل کی تعریف کیگئی۔

(۳) ۱۴ جنوری کو فٹ بال کا آخری میچ اے ایل او ائی ہائی سکول بٹالہ اور ہمارے سکول کی ٹیم کے درمیان ہوا۔ جسمیں آخری فتح ہمارے سکول کے لڑکوں کو ہوئی۔

(۴) ۱۵ جنوری کا دن دیسی کھیلوں کے لئے تھا۔ رسہ کشی میں اول نام ہمارا رہا۔ سو گز اور ایک میل کی دوڑ۔ گولے اور گیند پھینکنے اور پول وہاں جمپ میں مرزا بشیر احمد صاحب و بابو بشیر نے اول اور دوم رہکر انعام پائے۔

الغرض امسال ہماری ٹیم نے ٹورنمنٹ میں سب سے زیادہ انعام حاصل کئے اور فٹ بال و سپورٹس میں اول رہے۔ ہمارے لڑکوں کے تحمل۔ دینداری۔ فرمانبرداری بالخصوص پابندی اوقات کا ذمہ دار آفیسرز کیطرف سے خصوصیت کیساتھ اعتراف کیا گیا۔

(۵) لالہ خوشی رام صاحب ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ سکول نے طلباء کو پارٹی دی اس موقعہ پر ماسٹر انچارج تعلیم الاسلام ٹیم نے اپنا فرض ادا کیا اور بتلایا کہ ہندو مسلمان ملک کی دو آنکھیں ہیں دونو کی سلامتی سے ملک کی سلامتی ہے۔ مگر آنکھوں کے لئے دماغ کی [illegible] درکار ہے۔ دماغ گورنمنٹ عالیہ ہے طلباء کو جو پودوں کی مانند ہیں آجکل سیڈیشن۔ انارکیکل سموم سے بچنا چاہیئے اور ماسٹروں کو کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ ان بیماریوں کے جراثیم طلباء کے جسم میں سرایت نہ کریں۔

(۶) ۱۵ کی شام کو۔ مسلمان بورڈرز گورنمنٹ سکول گورداسپور نے ہماری ٹیم کی دعوت کی۔ اور اخوت اسلام کا برتاؤ کیا۔ اور صبح روانگی کے وقت میاں محمد یسین صاحب نے ٹی پارٹی دی اور مکان وغیرہ کے احسانات پر اضافہ کیا۔

(۷) گورداسپور کے مسلمان شرفاء نے ہمارے طلباء سے ہمدردی اور محبت کا اظہار کیا۔ خان منور الدین خانصاحب بی اے نے عمدہ فیلڈ کیلئے حاکم الدین کو ایک بی ٹائم پیس انعام دی۔ اور ... میاں فضل الرحمٰن صاحب نے فٹ بال کے بوٹوں کیلئے کچھ روپے مرزا بشیر احمد صاحب کو دیئے۔

(۸) ٹمپرنس کے لیکچر بھی ہوئے جسمیں ماسٹر انچارج تعلیم الاسلام نے ایک تقریر کی۔ اور قرآن مجید کی آیت انما الخمر کو پڑھا۔ لالہ نندلعل صاحب نے فرمایا کہ ہمیں خوشی ہے۔ کہ احمدیوں میں سو فیصدی شراب سے متنفر ہیں۔

(۹) ۱۷ جنوری شام کو سب الیس آگئے فالحمد للہ علی ذالک۔

انتخاب الاخبار

حجاز فریضہ حج چہار شنبہ واقعہ ۲۲ دسمبر کو بخیر و خوبی ادا ہوا اور منجملہ کثیر التعداد حاجیوں کے خدیو مصر والئے عربستان (ایرانی) نے بھی کمال عقیدۃ و گرمجوشی سے اس میں حصہ لیا۔ جس کے بعد کچھ لوگ مدینہ منورہ کے عازم ہوئے اور کچھ اپنے اپنے مقامات پر واپس چلے۔ افسوس ہے۔ کہ اس موقعہ پر جدہ میں طاعون نمودار ہو گیا۔ اور اس نے سخت نقصان پہنچایا۔ علاوہ ازیں حجاز میں بڑے زور شور کی بارش ہوئی۔ اور مکہ میں سیلاب آیا۔ جس کے باعث ۵ جنوری کو مسجد اعظم میں پانی بھر گیا اور مکہ معظمہ میں مکانات کے گرنے اور ڈوبنے سے ۸ آدمی ہلاک ہوگئے۔ ریلوے لائن کو بھی صدمہ پہنچا۔

کلکتہ میں مہاراجہ کشنگڑھ کا نوجوان داماد الزام دھوکا بازی میں پکڑا گیا۔ ۵ ہزار کی ضمانت پر ہے۔

فریدپور کے موضع جیبر کولہ کی حال کی ڈکیتی میں ایک ہیڈ کنسٹبل بھی بعد شناخت گرفتار کیا گیا ہے۔

مظلوم ہندیاں ٹرانسوال کے امدادی فنڈ میں بمبئی کے آغا خانصاحب نے بھی ...۴۰۰ دیا ہے۔

جدہ سے مکہ معظمہ تک سلسلہ موٹر کار جاری کیا گیا۔ سید محمد بن سعید نے بابعالی سے ۲۵ سالہ اجارہ حاصل کیا ہے۔

دریائے دجلہ و فرات میں لنچ کمپنی کو تجارتی اجارہ دیا گیا۔ اسکی مخالفت کے باعث وزارت عثمانیہ مستعفی ہوئی ہے۔

حقی پاشا نئے وزیر اعظم نے جدید مجلس وزارت قائم کی۔ محمود شفقت پاشا علاوہ وزیر جنگ کے کمانڈر چیف بھی رہیں گے۔

خلیج فارس میں ناجائز اسلحہ کی تجارت کے انسداد کیلئے عالمگیر طاقتوں کی پنچایت ناکام نکلی اسپر افسوس کیا جاتا ہے۔

برٹش صوبہ نارتھمبرلینڈ میں کوئلہ کی بیس کانوں کے کان کنوں نے ایکا کر کے کام بند کیا ...۱۲ مزدور بیکار ہیں۔

جدید مجلس وزارت ترکیہ کا کام وقت طلب ہے۔ فوج میں بھی ناراضی زیادہ ہے۔ کمیٹی اتحاد و ترقی سے بیزاری ہے۔

تازہ خبر ۱۲ جنوری کی ہے۔ کہ ملائے سومالی لینڈ کے جاسوسوں کی ایک اڑھائی درجن جماعت دوستدار قوم کے گاؤں پر آپڑی تھی۔ وہاں بیس مرد۔ عورت اور بچے قتل کئے۔ اور باربرداری کے پانسو اونٹ چھین کر لے گئے ہیں۔

بغاوت و انارکزم کے خلاف قوانین کا نفاذ

گزٹ آف انڈیا کا غیر معمولی نمبر جو شائع کیا گیا اوسمیں یہ درج ہے۔ کہ باغیانہ جلسوں کے انسداد کے قانون (ایکٹ مجریہ ۱۹۰۷ء) کی دفعہ اضمن ۲ کے مطابق گورنر جنرل با اجلاس کونسل اعلان فرماتے ہیں۔ کہ اس قانون کا نفاذ اب صوبہ جات مدراس۔ بمبئی۔ بنگال۔ اودھ آگرہ۔ پنجاب و متوسط میں کیا جاویگا۔ قانون فوجداری کی ترمیم کے قانون (ایکٹ ۱۴ مجریہ ۱۹۰۸ء) کی دفعہ اضمن ۲ کے مطابق جو اختیارات حاصل ہیں۔ اون کی رو سے گورنر جنرل با اجلاس کونسل اس قانون کا نفاذ صوبہ جات اودھ و آگرہ۔ پنجاب اور متوسط میں بھی کرتے ہیں " ناظرین کی آگاہی کے لئے یہ بتا دینا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ کہ ۱۹۰۷ء کے قانون کا منشا یہ ہے۔ کہ جو شخص کوئی جلسہ کرنا چاہے۔ وہ اوسکے لئے سات دن پیشتر ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو اجازت حاصل کرنیکی غرض سے درخواست دے۔ جسکی منظوری کے بعد جلسہ کیا جائے۔ پولیس جلسہ کی رپورٹ لینے کی غرض ....

ڈسٹرکٹ ٹورنمنٹ کی رپورٹ

ہمارے پاس ایک طول طویل رپورٹ سپروائزر آف گیمز کی طرف سے پہنچی۔ جسکا خلاصہ اور وہ بھی اس نیت سے دیا جاتا ہے۔ کہ طلباء روحانی تربیت کے ساتھ جسمانی تربیت کا بھی قابل ستائش انتظام ہے۔

(۱) ۱۱ جنوری کو گورداسپور ہائی سکول سے پہلا کرکٹ میچ ہوا جس میں ہمارے سکول کے لڑکوں نے عمدہ فیلڈ کی اور عبدالعزیز کے بالنگ کو پسند کیا گیا مگر ہمارے طلباء کی کم مشقی کی وجہ سے گورداسپور جیت گیا۔ اور وہی اے ایل او اے ہائی سکول سے بھی جیتے۔

(۲) ۱۳ جنوری کو گورداسپور اور تعلیم الاسلام کا سیمی فائنل فٹ بال میچ ہوا جسمیں ہمارے سکول نے گورداسپور پہ گول کر دیا۔ اسمیں کپتان ٹیم کے کنٹرول اور بے فر کھیل کی تعریف کیگئی۔

(۳) ۱۴ جنوری کو فٹ بال کا آخری میچ اے ایل او ای ہائی سکول بٹالہ اور ہمارے سکول کی ٹیم کے درمیان ہوا۔ جسمیں آخری فتح ہمارے سکول کے لڑکوں کو ہوئی۔

(۴) ۱۵ جنوری کا دن دیسی کھیلوں کے لئے تھا۔ رسہ کشی میں اول نام ہمارا رہا۔ سو گز اور ایک میل کی دوڑ۔ گولے اور گیند پھینکنے اور پول دہاجی جمپ میں مرزا بشیر احمد صاحب و بشیر نے اول اور دوم رہ کر انعام پائے۔

الغرض امسال ہماری ٹیم نے ٹورنمنٹ میں سب سے زیادہ انعام حاصل کیئے اور فٹ بال دسپورٹس میں اول رہے۔ ہمارے لڑکوں کے تحمل۔ دینداری۔ فرمانبرداری بالمخصوص پابندی اوقات کا ذمہ دار آفیسرز کیطرف سے خصوصیت کیساتھ اعتراف کیا گیا۔

(۵) لالہ خوشی رام صاحب ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ سکول نے طلباء کو پارٹی دی اس موقعہ پر ماسٹر انچارج تعلیم الاسلام ٹیم نے اپنا فرض ادا کیا اور بتلایا کہ ہندو و مسلمان ملک کی دو آنکھیں ہیں دونو کی سلامتی سے ملک کی سلامتی ہے۔ مگر آنکھوں کے لیئے دماغ کی [illegible] درکار ہے۔ دماغ گورنمنٹ عالیہ ہے طلباء کو جو پودوں کی مانند ہیں آجکل ٹیبیشس۔ انارکیکل سموم سے بچانا چاہیئے اور ماسٹروں کو کوشش کرنی چاہیئے۔ کہ ان بیماریوں کے جراثیم طلباء کے جسم میں سرایت نہ کریں۔

(۶) ۱۵ کی شام کو۔ مسلمان بورڈرز گورنمنٹ سکول گورداسپور نے ہماری ٹیم کی دعوت کی۔ اور اخوت اسلام کا برتاؤ کیا۔ اور صبح روانگی کے وقت میاں محمد یسین صاحب نے ٹی پارٹی دی اور مکان وغیرہ کے احسانات پر اضافہ کیا۔

(۷) گورداسپور کے مسلمان شرفاء نے ہمارے طلباء سے ہمدردی اور محبت کا اظہار کیا۔ خان منور الدین خانصاحب بی اے نے عمدہ فیلڈ

کیلئے حاکم الدین کو ایک بی ٹائم پیس انعام دی۔ اور ... میاں فضل الرحمٰن صاحب نے فٹ بال کے بوٹوں کیلئے چھ روپے مرزا بشیر احمد صاحب کو دیئے۔

(۸) ٹمپرنس کے لیکچر بھی ہوئے جسمیں ماسٹر انچارج تعلیم الاسلام نے ایک تقریر کی۔ اور قرآن مجید کی آیت انما الخمر کو پڑھا۔ لالہ نندلعل صاحب نے فرمایا کہ ہمیں خوشی ہے۔ کہ احمدیوں میں سو فیصدی شراب سے متنفر ہیں۔

(۹) ۱۷ جنوری کی شام کو سب واپس آگئے۔ فالحمد للہ علی ذلک۔

انتخاب الاخبار

حجاز۔ فریضہ حج چہار شنبہ واقعہ ۲۲ دسمبر کو بخیر و خوبی ادا ہوا اور منجملہ کثیر التعداد حاجیوں کے خدیو مصر والئے عربستان (ایرانی) نے بھی کمال عقیدت و گرمجوشی سے اس میں حصہ لیا۔ جس کے بعد کچھ لوگ مدینہ منورہ کے عازم ہوئے اور کچھ اپنے اپنے مقامات پر واپس چلے۔ افسوس ہے۔ کہ اس موقعہ پر جدہ میں طاعون نمودار ہو گیا۔ اور اس نے سخت نقصان پہنچایا۔ علاوہ ازیں حجاز میں بڑے زور شور کی بارش ہوئی۔ اور مکہ میں سیلاب آیا۔ جس کے باعث ۵ جنوری کو مسجد اعظم میں پانی بھر گیا اور مکہ معظمہ میں مکانات کے گرنے اور ڈوبنے سے ۸ آدمی ہلاک ہوئے۔ ریلوے لائن کو بھی صدمہ پہنچا۔

کلکتہ میں مہاراجہ گشنگڑھ کا نوجوان داماد الزام دھوکا بازی میں پکڑا گیا۔ ۵ ہزار کی ضمانت پر ہے۔

فرید پور کے موضع جبر کولہ کی حال کی ڈکیتی میں ایک ہیڈ کنسٹبل بھی بعد شناخت گرفتار کیا گیا ہے۔

مظلوم ہندیاں ٹرانسوال کے امدادی فنڈ میں بمبئی کے آغا خان صاحب نے بھی ...۷۰ دیا ہے۔

جدہ سے مکہ معظمہ تک سلسلہ موٹر کار جاری کیا گیا۔ سید محمد بن سعید نے بابعالی سے ۲۵ سالہ اجارہ حاصل کیا ہے۔

دریائے دجلہ و فرات میں ایک کمپنی کو تجارتی اجارہ دیا گیا۔ اسکی مخالفت کے باعث وزارت عثمانیہ مستعفی ہوئی ہے۔

حقی پاشا نئے وزیر اعظم نے جدید مجلس وزارت قائم کی۔ محمود شفقت پاشا علاوہ وزیر جنگ کے کمانڈر انچیف بھی رہیں گے۔

خلیج فارس میں ناجائز اسلحہ کی تجارت کے انسداد کیلئے عالمگیر طاقتوں کی پنچایت ناکام نکلی اسپر افسوس کیا جاتا ہے۔

برٹش صوبہ نارتھمبرلینڈ میں کوئلہ کی بیس کانوں کے کان کنوں نے ایکا کر کے کام بند کیا ...۲۰ مزدور بیکار ہیں۔

جدید مجلس وزارت ترکی کا کام وقت طلب ہے۔ فوج میں بھی ناراضی زیادہ ہے۔ کمیٹی اتحاد و ترقی سے بیزاری ہے۔

تازہ خبر ۱۲ جنوری کی ہے۔ کہ ملائے سومالی لینڈ کے جاسوسوں کی ایک اڑھائی درجن جماعت دوستدار قوم کے گاؤں پر آپڑی تھی۔ وہاں میں مرد۔ عورت اور بچے قتل کیئے۔ اور بار برداری کے بافسواونٹ چھین کر لے گئے ہیں۔

بغاوت و انارکزم کے خلاف قوانین کا نفاذ

گزٹ آف انڈیا کا غیر معمولی نمبر جو شائع کیا گیا اوسمیں یہ درج ہے۔ کہ باغیانہ جلسوں کے انسداد کے قانون (ایکٹ مجریہ سنہ ۱۹۰۷ء) کی دفعہ ۲ ضمن ۲ کے مطابق گورنر جنرل با اجلاس کونسل اعلان فرماتے ہیں۔ کہ اس قانون کا نفاذ اب صوبہ جات مدراس۔ بمبئی۔ بنگال۔ اودھ آگرہ۔ پنجاب و متوسط میں کیا جاویگا۔ قانون فوجداری کی ترمیم کے قانون (ایکٹ ۱۴ مجریہ سنہ ۱۹۰۸ء) کی دفعہ ۲ ضمن ۲ کے مطابق جو اختیارات حاصل ہیں۔ اون کی رو سے گورنر جنرل با اجلاس کونسل اس قانون کا نفاذ صوبہ جات اودھ و آگرہ۔ پنجاب اور متوسط میں بھی کرتے ہیں۔ ناظرین کی آگاہی کے لئے یہ تبادینا مناسب معلوم ہوتا ہے۔ کہ سنہ ۱۹۰۷ء کے قانون کا منشا یہ ہے۔ کہ جو شخص کوئی جلسہ کرنا چاہے۔ وہ اوسکے لئے سات دن پیشتر ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو اجازت حاصل کرنیکی غرض سے درخواست دے۔ جسکی منظوری کے بعد جلسہ کیا جائے۔ پولیس جلسہ کی رپورٹ لینے کی غرض ....

کشتہ جریان مقوی باہ

جریان - نزلہ - زکام - دردِ سر - کثرت احتلام - ان امراض میں یہ کشتہ از حد مفید ہے - بلکہ اکسیر ثابت ہوا ہے - خدا تعالےٰ کے فضل سے آئندہ بھی مفید ثابت ہوگا - جریان کی شناخت پیشاب کے پہلے یا پیچھے دھات کا نکلنا - یہ بیماری چند روز میں آدمی کو مردہ بلکہ زندہ درگور کر دیتی ہے اس سے یہ بیماریاں پیدا ہوتی ہیں - مالیخولیا - نسیان - منکی خون - اٹکا ڈکرکنا ضعف دماغ - بینائی کا کم ہونا - ناامیدی - بیخوابی - غمگینی - خوف وغیرہ - نزلہ کبھی نوبت کا گلے یا معدہ یا پھیپھڑے پر گرنا - زکام ناک سے کچی رطوبت کا نکلنا ان سے جو بیماریاں پیدا ہوتی ہیں - مرگی - سل - نمونیا - ذات الجنب - تالیج - بوڑھا ہونا کا دردِ مسکان دانت کی بیماریاں یہ کشتہ ایک بڑی محنت اور کوشش سے تیار کیا ہے جس میں کوئی زہریلی ملاوٹ نہیں - انشاء اللہ بہت مفید بابرکت ثابت ہوگا - جو صاحب چاہیں مجھ سے منگوا سکتے ہیں - بلحاظ محنت و فوائد کی قیمت بہت کم ہے - تاکہ ہر ایک فائدہ اٹھا سکے قیمت فی تولہ ۱۲؎
محصول ڈاک بذمہ خریدار المشتہر عبد الرحمٰن کاغانی احمدی شفاخانہ حکیم نور الدین صاحب قادیان

مصدقہ حضرت خلیفۃ المسیح

شاہی طبیب حاذق مولوی حکیم نور الدین صاحب کا مجربہ

اصلی ممیرا اور ممیرے کا سرمہ

خدا کی دی ہوئی نعمتوں میں سے آنکھیں بڑی نعمت ہیں اور آجکل کچھ ایسے اسباب پیدا ہو گئے ہیں - کہ عام طور پر لوگ آنکھوں کے بیمار ہو نہیں مبتلا ہیں نوجوانوں کو دیکھو وہ بھی عینک لگائے پھرتے ہیں - اور ضعف نظر کی عام شکایت ہے - اس لئے میں نے بڑی محنت سے اصلی ممیرا جو امراض چشم کیلئے مسلم چیز مفید چیز ہے - حاصل کیا ہے - اسکے اصل ہونیکے متعلق حضرت مسیح موعودؑ کا خاندان طبی لحاظ سے بھی ایک ممتاز خاندان ہے - اور اسی پہلو سے بھی آپکی تصدیق بےنظیر ہے - اور علاوہ بریں حضرت خلیفۃ المسیح نے بھی تصدیق فرمائی کہ یہ اصلی ممیرا ہے ممیرا حاصل کرنیکے بعد میں نے حضرت مولوی صاحب کے مجرب اور ہزار ہا مریضان چشم پر آزمائے ہوئے سرمے کے نسخہ کو آپکی ہدایت کے موافق ترکیب دیکر طیار کئے ہیں اور اب فائدہ عام کیلئے مشتہر کرتا ہوں چونکہ یہ تین مختلف نسخے ہیں اسلئے ہر ایک کی قیمت جدا جدا ہے - قیمت سرمہ قسم اول ۱۲؎ دوم ۸؎ سوم ۴؎ - قیمت ممیرا قسم اول ۱؎ دوم ۸؎ روپیہ - المشتہر احمد نور کابلی مہاجر از قادیان ضلع گورداسپور

ایک تسلی بخش ذریعہ

یہ بات مشہور ہے اور سب لوگ جانتے ہیں کہ پنجاب اور ہندوستان بھر کے علاوہ ہی ایک ایسا مشہور شہر ہے کہ جہاں درجہ کی الماریوں صندوقوں اور لوہے کے صندوقچوں کے بہت سے کارخانے ہیں - اگرچہ میں خود نہ تو لوہار ہوں اور نہ یہ کام اپنے ہاتھوں کر سکتا ہوں لیکن ایک کارخانہ کیساتھ سالہا سال سے خاص تعلق ہونیکی وجہ سے مجھے اسکی بہت سی نیک بد سے اطلاع ہے ماسوا اسکے مالک کارخانہ بھی اچھا آدمی ہے - اسلئے میں پورے وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ اگر کسی کو آہنی الماری یا آہنی صندوق وغیرہ کی ضرورت ہو تو دلکی تسلی سے میری معرفت مال مطلوبہ منگایا کریں انشاء اللہ تعالےٰ حسب خاطر مال روانہ کیا جاوے گا - نیز واضح ہو کہ اگر کسی بھائی کو پہلے بطور نمونہ و تخمینہ الماریوں کے نرخ سے واقفیت حاصل کرنی ہو تو کارڈ کے آنے پر ہم فہرست کارخانہ بھیجدینگے -

علاوہ ازیں میں نے اپنی زیر نگرانی صابن کا ایک چھوٹا سا کارخانہ کھولا ہے - جس میں دیسی و انگریزی صابن عمدہ عمدہ قسم کے تیار ہوتے ہیں - جو صاحب صابنوں کی تجارت کرتے ہیں - یا کرنا چاہتے ہیں - وہ مجھ سے خط و کتابت کر کے فیصلہ کر کے فائدہ اٹھاویں

المشتہر

حکیم محمد الدین - دروازہ دیسہ سنگھ گوجرانوالہ

مجموعہ فتاوےٰ احمدیہ

علم فقہ میں علماء کے عملی اختلافات جو صدہا سال چلے آتے تھے - انکو مٹانے کیلئے یہ بےنظیر کتاب مسائل فقہ میں حضرت مسیح موعود و مہدی مسعود علیہ السلام کی یادگار ہے ہر مامور خدا کے صحیح فتووں سے واقف ہونیکے لیئے ہر ایک احمدی کے گھر میں اس کتاب کا ہونا ضروری ہے حضرت خلیفۃ المسیح کے فتوے بھی اسمیں درج ہیں قیمت ہر سہ حصہ ۱۲؎ - ملنے کا پتہ دفتر بدر قادیان ضلع گورداسپور

ست سلاجیت

مقوی جمیع اعضا - نافع صرع - مشتہی طعام - قاطع بلغم و ریاح و دافع بواسیر و جذام و استسقاء و زردی رنگ و تنگی نفس و دق شیخوخیت و فسا و بلغم و قاتل کرم شکم مفتت سنگ گردہ و مثانہ و سلسل البول و سیلان منی دیوثیت و اوجاع مفاصل وغیرہ وغیرہ - بقدر دانہ نخود صبح کے وقت دودھ کیساتھ استعمال کریں - قیمت فی تولہ ایک روپیہ (عہ) ایک تولہ سے کم روانہ نہوگی محصول ڈاک بذمہ خریدار -

ملنے کا پتہ

مفتی محمد صادق اڈیٹر بدر قادیان ضلع گورداسپور

اعلان

لنگی پشاوری دکلاہ پٹی کشمیری و لوئی و عینک پیبل و کرسٹل جس بھائی کو ضرورت ہو بارعایت ایک آنہ فی روپیہ کمیشن پر مجھسے طلب کریں فائدہ رہیگا - انشاء اللہ تعالےٰ -
شیخ غلام نبی عطی احمدی بازار کلاں راولپنڈی - وی پی یا قیمت پیشگی شرط ہے -

دفتر اخبار بدر سے خریدو

شہادۃ الفرقان - مولوی ابراہیم سیالکوٹی کی کتاب شہادۃ القرآن کا دندان شکن علمی جواب - قیمت ۸؎
معیار الصادقین - راستبازوں کی پہچان کے اصول اور مسیح موعود کے دعاوی کا ثبوت - قیمت ۳؎
ظہور المسیح - اکثر مخالف کتابوں کے اعتراضوں کے جوابات وفات مسیح اور حضرت کے دعاوی کی نسبت کامل تشریح آیت استخلاف کی عجیب تفسیر کی ہے - قیمت صرف ۱؎
سر الشہادتین - مصنفہ فاضل امروہی مولوی سید محمد احسن صاحب مولانا عبد اللطیف شہید کی پیشگوئی سورہ یٰسین سے قیمت ۱؎
عصمت انبیاء - ان آیات کی صحیح تفسیر جن سے نادان انبیاء کا گنہگار ہونا سمجھتے ہیں - قیمت ۷؎
علالی کے متعلق تمام اعتراضوں کے جواب اور فیصلہ کن بحث - قیمت ۳؎
آئینہ صداقت - حضرت اقدس کی وفات پر نہایت عجیب رسالہ قیمت ۲؎
چشمۂ مسیحی - حضرت اقدس کی تصنیف جو اور کہیں نہیں ملتی عیسائیوں کے خلاف ۳؎ کامن احمدی ۱؎ - نظم مستورات ۱؎
مبادی الصرف - صرف عربی زبان سیکھنے کیلئے مختصر و جامع رسالہ تصنیف حضرت امیر المؤمنین - قیمت ۲؎
الاستخلاف - شیعوں کا رد قرآنی آیات سے ایک نئی طرز میں قیمت ۳؎
البرہان الصریح - پنجابی نظم میں دلچسپ - قیمت ۲؎
شہادت آسمانی حصہ اول و دوم - قیمت ۷؎
مور کھ سیدھ - مسیح موعود کی وفات پر جو اعتراضات ہیں انکے جوابات
اسلام کی پہلی کتاب - مصنفہ ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب بچوں کیلئے قیمت ۱؎
حضرت اقدس کے دعاوی اور انپر اعتراضوں کے جواب کے متعلق مدلل و مکمل
عیسائی مذہب عیسائیوں کے رد میں اور مسیح کے صلیب سے بچکر کشمیر پہنچنے کا ثبوت رسالہ قیمت ۱؎
معیار حق - سچے مذہب کی شناخت کے بارے میں - قیمت ۱؎
لیکچر دہرہ سنگھ جسمیں باوا نانک علیہ الرحمۃ کا اسلام ثابت کیا گیا ہے قیمت ۱؎
القول الفصیح - میاں ہدایت اللہ صاحب مشہور شاعر پنجابی کی اردو نظم مسیح موعود کے دعاوی کے ثبوت ہیں - قیمت ۱؎
شری نہہ کلنک - جسمیں حضرت صاحب کا کرشن اوتار ہونا ثابت کیا گیا ہے - حجم ۲۷ صفحے قیمت ۱؎ کرشن لیلا - ایک ہندی نظم لیکھرام کی ہلاکت اور کرشن اوتار کی صداقت قیمت آدھ آنہ ۱؎
فتح الدین - مسیح کی وفات کے ثبوت میں آیات و احادیث کی پنجابی نظم میں تفسیر - قیمت ۸؎

سیر پرند

شکاری لوگوں کے لئے بہت مفید - قیمت ۸؎

بجائے ناگ کے

دفتر اخبار بدر قادیان ضلع گورداسپور